WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
16 ستمبر 2026
WEDNESDAY
16 SEPTEMBER - 2026

صفحہ 08 میسی کا شاندار گول بھی انٹر میامی کو نیش وِل کے خلاف فتح نہ دلا سکا

صفحہ 08 شیفالی ورما اور مندھانا کی سری لنکا کیخلاف ہاف سنچریاں

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ قیمت: 02 روپے ■ صفحات: 08 ■ شمارہ نمبر: 228 ■ جلد: 16

حکمران جماعت بی جے پی کی یکساں سیول ضابطہ (UCC) کے اطلاق اور حکمت عملی پر جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا سوال

’ریاست در ریاست لاگو کرنے کی کیا ضرورت‘

کہا اگر مطلوبہ تعداد (اکثریت) ہے تو اسے پارلیمنٹ میں لائیں، پارلیمان ہی قومی اہمیت کے مسئلے پر قانون سازی کا بہترین فورم

BRICS کانفرنس میں پہلگام کا نام لے کر ذکر ہونا ہی ہماری خارجہ پالیسی کی کامیابی، **LAC** پر فوجیوں کی تعداد میں کمی اہم قرار

سری نگر//۱۵، ستمبر// جے کے این ایس// جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں کی جانب سے ’یونیفارم سول کوڈ‘ (یکساں سیول ضابطہ) کو آگے بڑھانے کے اقدام پر سوال اٹھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی اہمیت کے حامل مسئلے پر قانون سازی پارلیمنٹ میں لائی جانی چاہیے، نہ کہ انفرادی ریاستوں کی جانب سے اسے الگ الگ متعارف کرایا جائے۔ عمر عبداللہ نے بی جے پی سے کہا کہ اگر آپ کے پاس مطلوبہ تعداد ہے تو اسے پارلیمنٹ میں لائیں۔ انہوں نے بی جے پی سے سوال کیا کہ آپ مختلف ریاستوں میں اسے الگ الگ کیوں لاگو کر رہے

ہیں؟۔ عمر عبداللہ نے دلیل دی کہ اگر یو سی سی کا اطلاق صرف بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں پر ہوتا ہے تو اسے یونیورسل قرار نہیں دیا جاسکتا۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ پورے ملک میں بی جے پی کی حکومت نہیں ہے۔ ایسی کئی ریاستیں اور علاقے ہیں/102

ایک ہفتہ طویل امریکی دورے کے بعد

لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا سرینگر واپس پہنچ گئے

زیر التوا اہم معاملات کا جائزہ، آنے والے دنوں میں متعدد فیصلے متوقع

سرینگر// 15 ستمبر// این این پی// جموں وکشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا ایک ہفتہ طویل امریکی دورے کے بعد سرینگر واپس پہنچ گئے ہیں۔ ان کی واپسی کے بعد انتظامی سطح پر زیر التوا اہم معاملات کا جائزہ لیے جانے اور متعدد امور پر فیصلے کیے جانے کی توقع ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا ایک ہفتہ بعد سرینگر واپس پہنچ گئے۔ جموں وکشمیر واپسی کے بعد آنے والے دنوں میں انتظامیہ کے اہم معاملات پر غور وخوض کا سلسلہ تیز ہونے کا امکان ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ان کی غیر موجودگی کے دوران زیر التوا رہنے والے مختلف امور کو ترجیحی بنیادوں پر زیر غور لایا جاسکتا ہے۔ ذرائع کے مطابق لیفٹننٹ گورنر کی واپسی کے بعد انتظامیہ کی جانب سے ایسے معاملات کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا جن پر حتمی فیصلے یا مزید کارروائی درکار ہے۔ متعلقہ محکموں سے ان امور کے بارے میں تازہ صورتحال اور/103

7 نشستوں تک اسمبلی اجلاس کو محدود کرنا مذاق کے مترادف

30 دنوں تک اجلاس بڑھایا جائے تاکہ عوامی مسائل اٹھائے جاسکیں/ سنیل شرما

سرینگر// 15 ستمبر// اے پی آئی// 7 نشستوں تک اسمبلی اجلاس کو محدود کرنے، عوام کے ساتھ مذاق قرار دیتے ہوئے اسمبلی میں قائد حزب اختلاف نے 30 روز تک اسمبلی اجلاس بڑھانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ صرف 7 نشستوں کا اجلاس عوامی مسائل اٹھانے کیلئے کافی نہیں ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے آئندہ اسمبلی اجلاس کی مدت پر جموں وکشمیر حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے/101

دفاعی شعبہ **2047** تک خودکفیل، حکمت عملی کے لحاظ سے محفوظ بھارت کے ویژن کا سنگ بنیاد

’آج کا ہمارا تصور ہی کل کی فوجی صلاحیتوں میں تبدیل ہوگا‘

ہمیں صرف مستقبل کی ٹیکنالوجی کا تصور ہی نہیں کرنا بلکہ مستقبل کی ٹیکنالوجی آج ہی تیار کرنا ہوگی/ راجناتھ سنگھ

سرینگر// 15 ستمبر// این این پی// مستقبل کی جنگوں میں ٹیکنالوجی میں قیادت ہی کسی ملک کے لیے اسٹریٹجک برتری کا تعین کرے گی اور بھارت کو آج ہی مستقبل کی دفاعی ٹیکنالوجیز تیار کرنے کی سمت میں آگے بڑھنا ہوگا کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ ’آج کا ہمارا تصور ہی کل کی فوجی صلاحیتوں میں تبدیل ہوگا‘۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق دہلی میں ڈیفنس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن کے زیر اہتمام منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ سال 2047 تک ’وکست بھارت‘ کا تصور صرف معاشی طور پر مضبوط ملک کی تعمیر تک محدود نہیں ہے بلکہ اس کا مقصد ایک ٹیکنالوجی کے میدان میں خودکفیل، سماجی طور پر جامع، ماحول دوست اور حکمت عملی کے اعتبار سے محفوظ بھارت

کی تعمیر ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ دفاعی شعبہ اس ویژن کا ’’سنگ بنیاد‘‘ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال **2047** تک بھارت کو اہم اور بنیادی ٹیکنالوجی میں خود انحصاری حاصل کرنا ہوگی، دفاعی مصنوعات میں مقامی اجزا کا استعمال کئی گنا بڑھانا ہوگا، دفاعی برآمدات میں نمایاں اضافہ کرنا ہوگا اور عالمی سپلائی چین میں بھارت کی مضبوط موجودگی یقینی بنانی ہوگی۔ راجناتھ سنگھ نے دفاعی شعبے میں تمام متعلقہ فریقوں کے درمیان باہمی تعاون کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان اہداف کو صرف مشترکہ/106

غیر قانونی کھنڈ اراضی منتقلی کا معاملہ

سابق اے سی آر جموں سمیت 5 افراد کیخلاف اے سی بی میں مقدمہ درج

سرینگر// 15 ستمبر// این این پی// جموں میں ’’غیر ممکن کھنڈ‘‘ کے طور پر درج اراضی کی مبینہ طور پر غیر قانونی منتقلی اور اس کے لیے اجازت نامے جاری کرنے کے معاملے میں اینٹی کرپشن بیورو نے سابق اسسٹنٹ کمشنر ریونیو جموں سمیت پانچ افراد کے خلاف فوجداری مقدمہ درج کرلیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق غیر قانونی کھنڈ اراضی منتقلی کا معاملے میں جموں کشمیر اینٹی کرپشن بیورو نے سابق/105

قوم کی تعمیر اختراع میں انجینئروں کے رول بلایا نہیں جاسکتا

انجینئرنگ دن کے موقعہ پر میں انہیں عمیق گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں/ وزیر اعظم نریندر مودی

سرینگر// 15 ستمبر// اے پی آئی// ملک کی تعمیر میں انجینئرنگ کے کردار کو سراہاتے ہوئے وزیر اعظم نے انجینئرز ڈے کے موقعہ پر قوم کے معماروں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اختراع، ترقی اور قوم کی تعمیر میں ان کے اہم کردار کو بلایا نہیں جاسکتا۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی انجینئرز ڈے کے موقعہ پر ملک بھر کے انجینئروں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ اختراع، ترقی اور قومی کی تعمیر میں ان کے اہم کردار کو بلایا نہیں جاسکتا۔ وزیر اعظم نے اپنے سماجی رابطہ سائٹ ’ایکس‘ پر ایک پوسٹ میں

انجینئروں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ بہتر مستقبل کی تعمیر، جدت طرازی اور مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کرتے رہیں۔ وزیر اعظم نے معروف انجینئر اور قوم کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرنے والے سر ایم ویشویشوریا کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ویشویشوریا کی انجینئرنگ میں غیر معمولی صلاحیت اور قوم کی تعمیر کا ویژن آج بھی لوگوں کیلئے تحریک کا باعث ہے۔ وزیر اعظم نے اپنے سماجی رابطہ سائٹ ’ایکس‘ پر ایک پوسٹ میں انجینئروں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ بہتر مستقبل کی تعمیر، جدت طرازی اور مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کرتے رہیں۔ وزیر اعظم نے معروف انجینئر اور قوم کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرنے والے سر ایم ویشویشوریا کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ویشویشوریا کی انجینئرنگ میں غیر معمولی صلاحیت اور قوم کی تعمیر کا ویژن آج بھی لوگوں/104

سپیکر نے جموں وکشمیر قانون ساز

اسمبلی کے آنے والے خزاں سیشن کی تیاریوں کا جائزہ لیا

سری نگر// انفو// سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے سینئر آفسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے آنے والے خزاں سیشن کے ہموار اور مؤثر انعقاد کے لئے انتظامات کا جائزہ لیا گیا اور انہیں حتمی شکل دی گئی۔ سیشن 21 ستمبر **2026**، سے سری نگر میں شروع ہوگا۔ میٹنگ سیکرٹری جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی منوج کمار پنڈت، کمشنر سیکرٹری آئی ٹی سوربھ بھگت، کمشنر سیکرٹری جی اے ڈی ایم راجو، کمشنر سیکرٹری قانون،/110

ایم اے روڈ پر ٹریفک دباؤ کم کرنے کیلئے سلپ لینز سمیت متعدد اقدامات زیر غور

سنگرمال اور جہانگیر چوک کے مقامات پر ابتدائی ڈیزائن تیار

ایس ایس پی ٹریفک کے ساتھ مشاورت کرکے جامع انفورسمنٹ پلان مرتب دیا جائیگا/ ایس ایم سی کمشنر

سرینگر// 15 ستمبر// این این پی// شہر کی مصروف ایم اے روڈ پر ٹریفک کی بھیڑ کو کم کرنے اور گاڑیوں کی روانی بہتر بنانے کیلئے سلپ لینز سمیت کئی چھوٹے اقدامات پر کام کیا جا رہا ہے کی بات کرتے ہوئے سرینگر میونسپل کارپوریشن کے کمشنر فضل الحق حسیب نے کہا ہے کہ ایس ایس پی ٹریفک کے ساتھ مشاورت کرکے ایک جامع انفورسمنٹ پلان بھی مرتب کیا جائے گا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق ایم روڈ اور اس کے ملحقہ علاقوں کا دورہ کرنے کے دوران میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے سرینگر میونسپل کارپوریشن کے کمشنر فضل الحق حسیب نے کہا کہ سنگرمال اور جہانگیر چوک کے مقامات پر سلپ لینز کی تعمیر کیلئے ابتدائی ڈیزائن تیار کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایس ایم سی کے انجینئروں اور سرینگر اسمارٹ سٹی ٹیم باہمی تال میل کے ساتھ ٹریفک دباؤ کم کرنے/109

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جے کے اے ایس اور اکاؤنٹس سروس کے **55** افسران میں

تقرری نامے تقسیم کیے

آپ کو وہ موقعہ ملا ہے جو بہت کم لوگوں کو ملتا ہے

اسے عوام کی خدمت کیلئے اِستعمال کریں۔ وزیر اعلیٰ کی نوتعینات اَفسران سے اپیل

سری نگر// انفو// وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ایس کے آئی سی سی میں منعقدہ ایک تقریب کے دوران ’’کمبائنڈ کمپی ٹیٹیو ایگزامی نیشن‘‘ کے ذریعے جموں وکشمیر ایڈمنسٹریٹیو سروس اور جموں وکشمیر اکاؤنٹس (گزیٹیڈ) سروس میں شامل ہونے والے **55** نئے منتخب اُمیدواروں میں تقرری نامے تقسیم کیے۔ ان **55** نئے تعینات کیے گئے اَفسران/108

سیاسی مفادات حاصل کرنے والے بعض افراد کو لداخ کی ترقی سے کوئی سروکار نہیں

سیاسی معاملات اپنی جگہ اہم تاہم ترقی ایک الگ معاملہ

کسی کو بھی لداخ کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دیا جانا چاہیے/ لیفٹننٹ گورنر سکسینہ

سرینگر// 15 ستمبر// این این پی// سیاسی مفادات حاصل کرنے والے بعض افراد کو لداخ کی ترقی سے کوئی سروکار نہیں کی بات کرتے ہوئے لداخ کے لیفٹننٹ گورنر وِنے کمار سکسینہ نے کہا کہ سیاسی معاملات اپنی جگہ اہم ہیں، تاہم ترقی ایک الگ معاملہ ہے اور کسی کو بھی لداخ کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دیا جانا چاہیے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق لداخ کے لیفٹننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ نے لداخ میں ممکنہ طور پر

ہونے والے تازہ احتجاج کے منصوبوں کے پس منظر میں بعض حلقوں پر بالواسطہ تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ کچھ لوگ اپنے سیاسی مقاصد کو آگے بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں اور انہیں لداخ کی حقیقی ترقی سے کوئی/107

نوجوانوں کی کھیلوں میں بڑھتی شرکت مثبت تبدیلی کی عکاسی

کھیل نوجوانوں کو اپنے خواب پورے کرنے کیلئے نئے مواقع اور پلیٹ فارم

جموں کشمیر میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کیلئے اقدامات جاری/ چیف سیکرٹری

سرینگر// 15 ستمبر// این این پی// وادی میں نوجوانوں کی کھیلوں میں بڑھتی ہوئی شرکت ایک مثبت تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے کی بات کرتے ہوئے چیف سیکرٹری اٹل ڈلو نے کہا ہے کہ کھیل نوجوانوں کو اپنے خواب پورے کرنے کے لیے نئے مواقع اور پلیٹ فارم فراہم کر رہے ہیں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این پی) کے مطابق بارہمولہ کے جنرل پین راوت اسٹیڈیم میں منعقدہ سی پی ایل کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے چیف سیکرٹری اٹل ڈلو نے کہا کہ کھیل اب نوجوانوں کے لیے محض تفریح کا ذریعہ

نہیں رہے بلکہ یہ ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے، اپنی شناخت بنانے اور مستقبل میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے ایک مضبوط پلیٹ فارم کے طور پر ابھر رہے ہیں۔ ڈلو نے کہا کہ کھیل کے میدان نوجوانوں کے لیے زندگی کے ایک ایسے کلاس روم کی حیثیت رکھتے ہیں جہاں وہ نظم وضبط، محنت، خوداعتمادی، ٹیم ورک اور مقابلے کے جذبے جیسی اہم خصوصیات سیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں کے ذریعے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے اور اپنی قابلیت ثابت کرنے کے مواقع حاصل ہوتے ہیں۔ چیف سیکرٹری نے انڈین آرمی کی ڈگر ڈویژن کو کرکٹ لیگ کے انعقاد اور نوجوان کھلاڑیوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے پلیٹ فارم فراہم کرنے پر سراہا۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اقدامات نوجوانوں کو کھیلوں سے جوڑنے کے ساتھ ساتھ انہیں اپنی صلاحیتوں کو مزید بہتر بنانے اور مستقبل میں کھیلوں کے شعبے میں آگے بڑھنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس ٹورنامنٹ میں **10** سے زائد اضلاع سے تقریباً **1600** کھلاڑیوں نے حصہ لیا، جو جموں وکشمیر میں نوجوانوں کی/112

عالمی بحران میں فوری جذباتی ردعمل نہیں سوچ سمجھ کر حکمت عملی ضروری

ہندوستان کو بدلتے حالات کے مطابق خود کو ڈھالنا ہوگا

توانائی سلامتی اور بیرون ملک ہندوستانیوں کا تحفظ اہم ترجیحات میں شامل/ ایس جے شنکر

سرینگر// 15 ستمبر// این این پی// موجودہ عالمی ہلچل اور پیچیدہ بین الاقوامی حالات کے درمیان ہندوستان کے اسٹریٹجک مفادات کو فوری اور جذباتی ردعمل کے بجائے سوچ سمجھ کر کیے گئے فیصلوں اور متوازن حکمت عملی کے ذریعے زیادہ مؤثر انداز میں محفوظ کیا جاسکتا ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا ہے کہ بدلتے ہوئے عالمی منظرنامے کے پیش نظر ہندوستان کو اپنی خارجہ اور اسٹریٹجک پالیسی کا مسلسل جائزہ لیتے ہوئے ضرورت کے مطابق اسے بہتر بنانا ہوگا۔ نیشنل نیوز بیورو (این

این پی) کے مطابق نئی دہلی میں انڈین کونسل آف ورلڈ افیئرز کی **25** ویں سالگرہ کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر خارجہ جے شنکر نے کہا کہ اس وقت دنیا کو جاری تنازعات، معاشی اتار چڑھاؤ، تجارتی محصولات، مختلف ممالک کی منڈیوں میں اشیا کی ڈمپنگ اور تجارت ومعیشت سمیت مختلف شعبوں کو ’’ہتھیار‘‘ کے طور پر استعمال کرنے کے بڑھتے ہوئے رجحان جیسے چیلنجوں کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت دو بڑے تنازعات جاری ہیں، ایک خلیج میں اور دوسرا یوکرین میں، جبکہ ہندوستان کے دونوں معاملات میں تمام متعلقہ فریقوں کے ساتھ اچھے تعلقات ہیں۔ ایسے حالات میں ہندوستان کے لیے مختلف مفادات کے درمیان توازن قائم کرنا ایک پیچیدہ لیکن اہم چیلنج ہے۔ جے شنکر نے کہا کہ/111

The Urdu Daily WATTAN وطن سرینگر

نماز وہ تحفہ ہے جو اللہ نے حضور پاکؐ کو عالم بالا پر بُلا کر عطا فرمایا

محمد اسمٰعیل خان

رجب کے مہینہ کو کئی پہلوؤں سے امتیازی حیثیت حاصل ہے۔ جب رجب کا مہینہ شروع ہو جاتا تو رسول اللہ ﷺ دُعاء فرماتے نماز کو یہ خصوصیت بھی عطا فرمائی گئی کہ اس میں بندہ اپنے رب کے بے حد قریب ہوتا ہے

رجب کے مہینہ کو کئی پہلوؤں سے امتیازی حیثیت حاصل ہے۔ جب رجب کا مہینہ شروع ہو جاتا تو رسول اللہ ﷺ دُعاء فرماتے نماز کو یہ خصوصیت بھی عطا فرمائی گئی کہ اس میں بندہ اپنے رب کے بے حد قریب ہوتا ہے

رجب کے مہینہ کو کئی پہلوؤں سے امتیازی حیثیت حاصل ہے۔ جب رجب کا مہینہ شروع ہو جاتا تو رسول اللہ ﷺ دُعاء فرماتے: اللھم بارک لنا فی رجب وشعبان وبلغنا رمضان (المعجم الاوسط: ۴/۱۸۹، حدیث نمبر: ۳۹۳۹)۔ اسلام سے پہلے رجب میں قربانی دی جاتی تھی، جس کو ''عتیرہ'' کہا جاتا تھا۔ ابتداءِ اسلام میں بھی یہ قربانی باقی تھی، بعد کو یہ حکم منسوخ ہو گیا۔ (حاشیۃ السندی علی سنن النسائی: ۷/۱۶۷) سال کے بارہ مہینوں میں سے چار مہینے حرام ہیں، جن کے اندر جنگ میں پہل کرنے کی اجازت نہیں۔ قرآن میں بھی ان مہینوں میں قتال کی ممانعت کی گئی ہے، (توبہ: ۳۶) ان حرام مہینوں میں ایک رجب کا مہینہ بھی ہے۔ اس ماہ سے سیرتِ نبوی کا ایک نہایت ہی عظیم الشان واقعہ متعلق ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو آسمانی سفر کرایا اور آپ ﷺ نے عالم بالا کا مشاہدہ فرمایا، جس کو واقعۂ معراج کہتے ہیں۔ خود قرآن مجید میں اس سفر کا ذکر موجود ہے۔ (اسراء: ۱)

سیرت کا ایک اور اہم واقعہ بھی رجب ہی میں پیش آیا، جو معراج ہی سے متعلق ہے اور وہ ہے: پانچ وقت کی نمازوں کا فرض ہونا۔ واضح رہنا چاہئے کہ نمازیں پہلی اُمتوں پر بھی فرض تھیں، خود کلام پاک میں اس کا اشارہ موجود ہے، حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کعبۃ اللہ کی تعمیر کرتے ہوئے اس کی غرض یہی بتائی کہ یہاں نمازیں قائم کی جائینگی: ''یاد کرو وہ وقت جب ابراہیمؑ نے دعا کی تھی کہ پروردگار، اس شہر کو امن کا شہر بنا اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچا۔'' (ابراہیم: ۳۵) اور اپنے ساتھ ساتھ اپنی ذریت کے لئے بھی دُعا فرمائی کہ ''اے میرے پروردگار، مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد سے بھی (ایسے لوگ اٹھا جو یہ کام کریں) پروردگار، میری دعا قبول کر۔'' (ابراہیم: ۴۰)

اس دُعا کی قبولیت کا ایک اثر یہ تھا کہ حضرت اسماعیل علیہ السلام اپنے لوگوں کو نماز پڑھنے کی تاکید فرمایا کرتے تھے۔ (مریم: ۵۵) قرآن میں جو واقعات ذکر کئے گئے ہیں، ان سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت شعیب علیہ السلام کی اُمت میں بھی نماز تھی، اور ان کی قوم اس سلسلہ میں ان کو طعنہ بھی دیا کرتی تھی: ''(قوم نے) جواب دیا اے شعیبؑ، کیا تیری نماز تجھے یہ سکھاتی ہے کہ ہم ان سارے معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی پرستش ہمارے باپ دادا کرتے تھے؟'' (ہود: ۸۷) حضرت لوط، حضرت اسحاق، حضرت یعقوب علیہم السلام اور ان کی نسلوں کو قرآن مجید کے بیان کے مطابق نماز کا حکم دیا گیا تھا۔ (انبیاء: ۷۳) حضرت موسیٰ، حضرت ہارون علیہما السلام اور ان کی قوم بنی اسرائیل کو بھی نماز کا حکم فرمایا گیا، (یونس: ۸۷) قرآن مجید نے حضرت زکریا علیہ السلام کے ایک واقعہ کا نقشہ کھینچتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اس وقت محراب میں نماز ادا فرما رہے تھے: ''جواب میں فرشتوں نے آواز دی، جب کہ وہ (حضرت زکریاؑ) محراب میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔'' (آل عمران: ۳۹) اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے جب زمانہ شیر خواری میں معجزاتی طور پر گفتگو کرائی گئی تو اس میں ایک فقرہ یہ بھی تھا کہ اللہ نے مجھے نماز کا حکم فرمایا ہے۔ (مریم: ۳۱) ان حوالہ جات کا لب لباب یہ ہے کہ جس قوم کے پاس بھی وحی پہنچی، اس کے لوگوں کو ایمان کے ساتھ نماز کا بھی حکم دیا گیا۔

البتہ ضروری نہیں ہے کہ پانچوں نمازوں کا حکم دیا گیا ہو، یا نماز کی وہی ہیئتیں رکھی گئی ہوں، جو حضورؐ کی اُمت کے لئے رکھی گئی ہیں؛ بلکہ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز عشاء اس اُمت کی خصوصیات میں ہے، پچھلی اُمتوں پر یہ نماز فرض نہیں تھی۔ اُمت محمدیہ پر بھی ایسا نہیں ہے کہ واقعۂ معراج سے پہلے نماز فرض نہ رہی ہو؛ بلکہ قرآن مجید کے بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ ایمان کے بعد سب سے پہلے جو فریضہ مسلمانوں پر عائد کیا گیا، وہ دعوتِ دین اور نماز ہے؛ کیوں کہ سورۂ علق کی ابتدائی آیت کے نازل ہونے کے بعد سب سے پہلے سورۂ مدثر کی ابتدائی آیت نازل ہوئی اور اس میں آپ کو دعوت دین کے ساتھ ساتھ نماز کی بھی تلقین کی گئی۔ (مدثر: ۱-۳) پہلی آیت میں آپ سے خطاب ہے، دوسری آیت میں انذار یعنی دعوت کا حکم ہے، اور تیسری آیت میں اللہ کی بڑائی بیان کرنے یعنی نماز کا حکم ہے؛ البتہ ابھی دن اور رات میں دو وقت کی نمازیں فرض کی گئی تھیں، دو رکعت طلوع آفتاب سے پہلے اور دو رکعت غروب آفتاب سے پہلے رکعتین بالغداۃ ورکعتین بالعشی۔ (تفسیر ابن عطیہ: ۱/۱۰۴) محدثین اور سیرت نگاروں کا اس پر اجماع واتفاق ہے کہ پھر واقعۂ معراج ہی کے موقع سے پانچ وقت کی نماز فرض کی گئی۔

(التمہید لابن عبدالبر: ۸/۳۵)

احادیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ابتداء میں پانچوں نمازیں دو دو رکعت ہی فرض ہوئی تھیں، بعد کو چار رکعت کر دی گئیں؛ البتہ سفر میں دو رکعت باقی رکھی گئی۔ یہ بات اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے۔ (بخاری، حدیث نمبر: ۳۹۳۵) شبِ معراج میں پانچ وقت کی نمازیں تو فرض کی گئیں؛ لیکن اس وقت نمازوں کے اوقات متعین نہیں ہوئے تھے۔ روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ واقعۂ معراج کی اگلی صبح حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور پانچوں وقت نماز پڑھ کر آپؐ کو بتایا اور آپ ﷺ نے اسی کے مطابق نماز ادا فرمائی۔ (مسلم، حدیث نمبر: ۶۸۵) اس طرح یہ پانچ نمازیں فرض ہوئیں، اور نمازوں کے اوقات متعین ہوئے۔ نماز کے بعض افعال میں بھی ابتداء میں سہولت رکھی گئی تھی، جیسے گفتگو کی ممانعت نہیں تھی، پھر اس سے منع فرما دیا گیا، مسبوق یعنی جس کی کچھ رکعتیں چھوٹ جاتی ہیں، وہ اپنی چھوٹی ہوئی رکعتوں کو اپنے لحاظ سے ادا کرتا تھا، امام کی اتباع نہیں کرتا تھا، پھر امام کی اتباع کو لازم کر دیا گیا۔ غرض کہ یہ دین کا اتنا اہم فریضہ ہے کہ اس کی اہمیت کو ظاہر کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو عالم بالا پر بلایا، اور وہاں اُمتِ محمدیہ کے لئے یہ مبارک و مسعود تحفہ آپؐ کو عنایت فرمایا گیا۔

نماز کی اہمیت کا اندازہ اس سے بھی کیا جا سکتا ہے کہ قرآن مجید میں تقریباً سات سو مواقع پر مختلف حیثیتوں سے نماز کا ذکر آیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ جب اسلام قبول کرنے والوں سے بیعت لیتے تو نماز کا عہد ضرور لیتے۔ (بخاری، حدیث نمبر: ۵۲۴) وفد عبد قیس بارگاہ نبویؐ میں حاضر ہوا تو آپؐ نے ان کو چار باتوں کے کرنے کا حکم دیا، اور چار باتوں سے رکنے کا حکم دیا، جن چار باتوں کے کرنے کا حکم دیا ان میں توحید کی شہادت کے بعد پہلا حکم نماز کا تھا۔ (بخاری، حدیث نمبر: ۷۵۵۶) آپ ﷺ نے اسلام کے اہم اجزاء سمجھانے کے لئے فرمایا کہ اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر ہے، یہاں بھی آپ ﷺ نے توحید کی شہادت کے بعد سب سے پہلے نماز قائم کرنے کا حکم دیا۔ (بخاری، حدیث نمبر: ۸۱) آپؐ نے نماز کی اہمیت واضح کرنے کے لئے اس کو ایمان کا درجہ عطا فرمایا، اور ارشاد ہوا: جس نے نماز چھوڑ دی، گویا اس نے کفر کیا: ''من ترکھا فقد کفر'' (ترمذی، حدیث نمبر: ۲۶۲۱) نماز کا عمل آپؐ کو کس قدر محبوب تھا، اس کا اندازہ آپؐ کے اس قول سے کیجئے کہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے: ''جعل قرۃ عینی فی الصلاۃ'' (نسائی، حدیث نمبر: ۳۹۳۹)۔ نماز سے آپؐ کو راحت ملتی اور سکون قلب حاصل ہوتا۔ آپ حضرت بلالؓ سے فرماتے: نماز قائم کر کے ہماری راحت کا سامان کرو: ''یا بلال! اُقم الصلاۃ اَرحنا بھا'' (ابو داؤد، حدیث نمبر: ۴۹۸۵)۔ شریعت میں نابالغ پر عبادتیں فرض نہیں کی گئی ہیں؛ لیکن آپؐ نے خاص طور پر نماز کے بارے میں فرمایا کہ جب بچہ سات سال کا ہو جائے تو اس کو نماز کا حکم دو اور جب دس سال کی عمر ہو جائے اور نماز نہ پڑھے تو اس کو تنبیہ کرو۔ (ترمذی، حدیث نمبر: ۴۰۷) منشاء نبویؐ یہ تھا کہ بچوں پر اگرچہ نماز فرض نہیں ہے لیکن ان کو شروع سے نماز کی عادت ڈالی جائے۔

عبادات میں نماز کو بعض ایسی خصوصیات حاصل ہیں، جو کسی اور عبادت کو حاصل نہیں۔ غور فرمایئے نماز کے علاوہ تمام عبادتیں ایک طبقہ پر ہیں، دوسرے طبقہ پر نہیں، مثلاً زکوۃ مالداروں پر فرض ہے غریبوں پر نہیں، روزہ صحتمندوں پر ہے بیماروں پر نہیں، سفر حج کی فرضیت کیلئے صحتمند اور صاحب استطاعت ہونا ضروری ہے، جو صحت و استطاعت سے محروم ہوں ان پر فرض نہیں، قربانی اہل ثروت پر ہے غریبوں پر نہیں، اگر کسی علاقہ میں جہاد فرض ہو تو اس کا حکم مردوں اور جوانوں کیلئے ہے عورتوں اور بوڑھوں کیلئے نہیں؛ لیکن نماز ہر ایسے شخص کیلئے ہے جس کے ہوش وحواس برقرار ہوں، صحتمند ہو یا بیمار، جوان ہو یا بوڑھا، طاقتور ہو یا کمزور، مالدار ہو یا غریب، مرد ہو یا عورت اور مسافر ہو یا مقیم۔

اسی طرح دوسری عبادتیں یا تو مکمل طور پر فرض ہیں یا فرض نہیں ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ اگر کوئی شخص اس عبادت کو بہ کمال وتمام انجام نہ دے سکے تو جس حد تک انجام دے سکتا ہو، اس حد تک انجام دینے کا حکم دیا گیا ہو، اگر غروب آفتاب تک فاقہ رہنے کی طاقت نہیں ہے تو ایسا نہیں کہ ظہر تک روزہ رکھ لے، اگر نصاب زکوۃ کے نصف کا مالک ہو تو یہ نہیں ہے کہ اس کے بقدر زکوۃ فرض ہو، اگر حج کے لئے مکہ مکرمہ تک پہنچنے کی استطاعت نہ ہو تو ایسا نہیں ہے کہ جدہ تک جا کر واپس آجائے۔ لیکن نماز اگر اس کے تمام احکام و آداب کی رعایت کے ساتھ نہیں پڑھ سکتا ہو تو جس طرح ادا کر سکتا ہو، اس طرح ادا کر لے، قیام فرض ہے؛ لیکن کھڑا نہ ہو سکتا ہو تو بیٹھ کر ادا کر لے، بیٹھنے کی بھی طاقت نہ ہو تو لیٹ کر پڑھے، غسل کی حاجت ہو تو غسل کرنا اور وضو کی ضرورت ہو تو وضو کرنا ضروری ہے؛ لیکن اگر پانی کے استعمال پر قادر نہ ہو تو تیمم کر لے۔ غرض جس حد تک اس عبادت کو انجام دے سکتا ہو، انجام دینا ضروری ہے، نماز کو بالکل چھوڑ دینا جائز نہیں۔

نماز کی اس اہمیت کی وجہ یہ سمجھ میں آتی ہے کہ یہ توحید اور اللہ تعالیٰ کی بندگی کا اعلیٰ ترین مظہر ہے، نمازی اللہ کی تکبیر سے اپنی عبادت شروع کرتا ہے، قبلہ کی طرف ہاتھ اُٹھا کر اشارہ سے شرک اور غیر اللہ کی کبریائی کی نفی کرتا ہے، پھر ایک غلام کی طرح نہایت ادب کے ساتھ دونوں ہاتھ باندھ کر کھڑا ہوتا ہے، آنکھیں بھی اس طرح جھکی ہوئی ہیں، جیسے ایک مجرم دربار شاہی میں نظر اُٹھانے کی ہمت نہیں کرتا، زبان پر اللہ تعالیٰ کی حمد و تعریف کے کلمات ہیں، کبھی کمر تک جھکتا ہے اور کبھی اپنے مالک کے سامنے اپنی جبین ندامت کو زمین پر رکھ دیتا اور خاک آلود کرتا ہے، جب جھکتا ہے تو زبان پر اللہ کی پاکی کا ذکر ہے، اور جب اُٹھتا ہے تو زبان اللہ کی بڑائی کا نعرہ لگاتی ہے، غرض وہی کچھ کہتا اور کرتا ہے جو اللہ کے رسول نے کہنے اور کرنے کا حکم دیا، وہی سب کرتا ہے جس کی آپ ﷺ نے ہدایت فرمائی۔ نماز میں بندۂ خدا کا پورا وجود خدا کے سامنے بچھ جاتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں کسی مسلمان کے نماز چھوڑ دینے کا تصور ہی نہیں تھا، یہاں تک کہ جو لوگ اندر سے مسلمان نہیں تھے اور بعض فوائد کیلئے اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتے تھے، وہ بھی پابندی سے نماز پڑھتے تھے کہ کہیں ان کا نفاق ظاہر نہ ہو جائے۔

لیکن آج صورت حال یہ ہے کہ مسلمان مسجد تو خوبصورت سے خوبصورت بناتا ہے، اور اس میں آپس میں مقابلہ بھی ہوتا ہے لیکن مسجدوں کی آبادی کی فکر نہیں کی جاتی، بقول شاعر

مسجدیں مرثیہ خواں ہیں کہ نمازی نہ رہے
یعنی وہ صاحب اوصافِ حجازی نہ رہے

جن لوگوں پر نماز فرض ہے، اگر وہ سب نماز کا اہتمام کریں تو پانچوں وقت ہر مسجد میں جمعہ کا منظر نظر آئے؛ لیکن صورتحال یہ ہے کہ اکثر مساجد میں عام نمازوں میں مسجد کا ایک چوتھائی حصہ بھی پُر نہیں ہو پاتا۔ یہی حال گھروں میں خواتین کا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ نماز پڑھنا صرف معمر عورتوں کے ذمہ ہے، تعلیم حاصل کرنے والی، ملازمت کرنے والی اور پکوان کرنے والی خواتین پر گویا فرض ہی نہیں ہے۔ بعض عورتیں سمجھتی ہیں کہ اگر بچہ کپڑے پر پیشاب کر دے تو نماز نہیں پڑھ سکتے حالانکہ یہ بات بہت آسان ہے کہ نماز پڑھنے کے لئے ایک الگ کپڑا رکھیں، اور جسم کے جس حصہ پر پیشاب لگ گیا ہے، صرف اس کو دھولیں۔ یہ کبات سب پر واضح ہونی چاہئے۔ اسی طرح بعض بہنوں کو غلط فہمی ہے کہ بچہ کی پیدائش کے بعد بہر صورت چالیس دن تک نماز معاف ہے؛ حالاں کہ جس وقت بھی پاک صاف ہو جائیں، ضروری ہے کہ غسل کر لیں اور اس کے بعد نماز ادا کریں، خواہ ولادت کے چند ہی دن بعد یہ کیفیت میسر آجائے۔

مقام عبرت ہے کہ جو عمل سرکار دو عالم، نبی کریمؐ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو، اُمت اس میں اپنی آنکھوں کیلئے ٹھنڈک محسوس نہ کرے اور اس کی جانب سے غافل ہو جائے۔ اس سے بڑھ کر ہمارے لئے محرومی اور بدبختی کیا ہوگی؟

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

یمن: حوثیوں کا سعودی عرب پر پھر حملوں کا دعویٰ

نئی دہلی (ایم این این): سعودی عرب کے علاقے جیزان میں یمنی حوثیوں کے میزائل حملے میں دو افراد زخمی ہوگئے، جبکہ مسجد، متعدد عمارتوں اور گاڑیوں کو نقصان پہنچا ہے۔ سعودی سول ڈیفنس کے مطابق زخمیوں کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ حکام نے حملے کے بعد متاثرہ علاقے میں ضروری کارروائی شروع کردی ہے۔ اس سے قبل یمن کی حوثی تحریک انصار اللہ نے دعویٰ کیا تھا کہ سعودی عرب نے ۴۸ گھنٹوں کے دوران یمن کے مختلف علاقوں میں ۱۲۹ فضائی حملے کیے ہیں۔ انصار اللہ نے کہا کہ ان حملوں کا جواب دیا جائے گا۔ دوسری جانب حوثی فوج کے ترجمان یحییٰ ساری نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ حملہ جنوبی سعودی عرب میں واقع شرورہ فوجی اڈے پر کیا گیا۔ ان کے مطابق حملوں میں سعودی عرب کے اسلحہ گوداموں، کمانڈ اینڈ کنٹرول مراکز اور دیگر فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ حوثی ترجمان نے دعویٰ کیا کہ حملے بیلسٹک میزائلوں اور ڈرونز کے ذریعے انجام دیے گئے۔ یحییٰ ساری نے حملے کے وقت یا ممکنہ نقصان کی تفصیلات فراہم نہیں کیں، تاہم انھوں نے سعودی عرب کو خبردار کیا کہ اگر یمن کے خلاف فوجی کارروائیاں جاری رہیں تو سعودی سرزمین کے اندر مزید وسیع اور شدید حملے کیے جائیں گے۔ تاحال سعودی حکام کی جانب سے حوثیوں کے اس دعوے پر کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔

اسرائیلی وزیر ثقافت کا 'نازا' کے فلم سازوں کی شہریت منسوخ کرنے کی دھمکی

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیل کے وزیر ثقافت میکی زوہار نے اتوار کو دھمکی دی کہ وہ فلم سازوں یووال ابراہم اور ریچل سور کی اسرائیلی شہریت منسوخ کرنے کی کارروائی کریں گے۔ دونوں فلم سازوں کی غزہ جنگ پر بنائی گئی دستاویزی فلم 'نازا' (NAZA) نے وینس فلم فیسٹیول میں اسپیشل جیوری پرائز جیتا ہے۔ امریکی سوشل میڈیا کمپنی ایکس پر ایک پوسٹ میں زوہار نے فلم کی کامیابی کو ''حیران کن'' قرار دیتے ہوئے دستاویزی فلم کو ''قابل نفرت'' قرار دیا۔ انہوں نے فلم سازوں پر الزام عائد کیا کہ وہ بیرون ملک داد حاصل کرنے کے لیے اپنے ملک کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔

مسجد اقصیٰ پر یہودی انتہاپسندوں کا دھاوا، 480 افراد صحن میں داخل

مسجد اقصیٰ پر یہودی انتہاپسندوں کا دھاوا، 480 افراد صحن میں داخل

نئی دہلی (ایم این این): مقبوضہ بیت المقدس میں سیکڑوں یہودی انتہاپسندوں نے مسجد اقصیٰ پر دھاوا بول دیا۔ عرب میڈیا کے مطابق اتوار کی صبح ۴۸۰ یہودی انتہاپسند مسجد اقصیٰ کے صحن میں داخل ہوئے۔ القدس میئر آفس کے مطابق یہودی انتہاپسندوں نے مسجد اقصیٰ کے صحن میں تلمودی رسومات بھی ادا کیں۔ اس کے پیش نظر فلسطینیوں کی طرف سے مسجد کی طرف سفر کرنے، رباط کو تیز کرنے اور یہودی انتہاپسندوں کی ان کوششوں کا مقابلہ کرنے کیلئے اپیلیں کی جارہی ہیں۔ بیت المقدس کے ذرائع نے اطلاع دی ہے کہ گزشتہ ہفتے کے دوران تقریباً ایک ہزار ۲۳۶ یہودی آباد کاروں نے مسجد اقصیٰ کے صحنوں پر دھاوے بولے اور اس دوران اسرائیلی پولیس کی حفاظت میں تلمودی رسومات، دعائیں اور 'عظیم سجدے' ادا کئے۔ اس کے برعکس اسرائیلی پولیس نے فلسطینیوں کے مسجد اقصیٰ تک پہنچنے پر سخت پابندیاں عائد کر رکھی ہیں اور یہودی تہواروں کی آمد کے قریب ہونے کے سائے میں مختلف ادوار کیلئے مسجد سے جلاوطنی کی مہمات میں تیزی کے ساتھ اس کے دروازوں پر ان کے شناختی کارڈ ضبط کر رہی ہے۔ اس کے پیش نظر 'حماس' کے رہنما ماجد ابو قطیش نے مقبوضہ بیت المقدس، مغربی کنارے اور اندرون ملک کے فلسطینی عوام کو مسجد اقصیٰ کی طرف سفر کرنے اور اس کے صحنوں میں رباط تیز کرنے کی دعوت دی جو 'ہیکل' کے گروہوں کی نقل و حرکت اور مسجد کے اندر اپنی رسومات مسلط کرنے کی کوششوں کے ساتھ موافق ہے۔ ابو قطیش نے فلسطینیوں پر زور دیا کہ وہ اقصیٰ میں اپنی موجودگی کو تیز کریں، قابض اسرائیل اور یہودی آباد کاروں کے اس منصوبے کو ناکام بنائیں جس کا مقصد دھاووں اور تلمودی رسومات کو مسجد کے اندر ایک معمول کا منظر بنانا ہے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کی خبر کے مطابق انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس نوعیت کا ہر قدم مسجد کے مقام اور اس کی اسلامی شناخت کو نشانہ بناتا ہے اور یہودیائزیشن اور تقسیم کے مزید اقدامات کا راستہ کھولتا ہے

غزہ پر اداکارہ کے بیان کے بعد فرانس 5 کا پروگرام ری پلے سے ہٹا دیا گیا

نئی دہلی (ایم این این): فرانس کے سرکاری نشریاتی ادارے 'فرانس ٹیلی ویژنز' نے فرانس ۵ کے ادبی پروگرام La Grande Librairie کا ری پلے اپنے آن لائن پلیٹ فارم سے ہٹا دیا، جس کے ایک لائیو حصے میں اداکارہ اور مصنفہ ایڈیل ہینل نے غزہ اور فلسطین کے معاملے پر اسرائیل کے خلاف سخت موقف اختیار کیا تھا۔ پروگرام ۹ ستمبر کو نشر ہوا تھا اور ہینل نے اختتامی ''Droit dans les yeux'' حصے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ہینل، جو اپنی پہلی کتاب 'Viser juste' پیش کرنے پروگرام میں شریک ہوئی تھیں، نے اپنے لیے مخصوص ''کارٹ بلانش'' حصے میں پہلے جنسی اور صنفی تشدد کے بارے میں بات کی۔ اس کے بعد انہوں نے فلسطین کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ''اسرائیل کی ریاست فلسطین میں نسل کشی کر رہی ہے اور فرانس اس میں شریک ہے''۔ انہوں نے ناظرین سے اسرائیل پر پابندیاں عائد کرنے اور فلسطین کو آزاد کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔ ان کے یہ ریمارکس لائیو نشر ہوئے اور بعد میں سوشل میڈیا پر وسیع پیمانے پر پھیل گئے۔

اخوان المسلمون کے خلاف خفیہ مہم میں کلاؤڈ اے آئی کے استعمال کا انکشاف

نئی دہلی (ایم این این): مصنوعی ذہانت کمپنی انتھروپک کے مطابق متحدہ عرب امارات کے حکام کی ہدایت پر مبینہ طور پر چلائی جانے والی ایک خفیہ اثرانداز مہم میں کمپنی کے کلاؤڈ اے آئی چیٹ بوٹ کا استعمال اخوان المسلمون کے خلاف عالمی سطح پر منفی شبیہ مہم چلانے کیلئے کیا گیا۔ اینتھروپک کی جانب سے ۱۰ ستمبر کو جاری کی گئی تھریٹ انٹیلی جنس رپورٹ کے مطابق اس کارروائی میں مصنوعی ذہانت کا استعمال کرتے ہوئے ایک جعلی انسانی حقوق کی تنظیم بنائی گئی، اقوام متحدہ کے لیے بیانات تیار کیے گئے، جعلی سوشل میڈیا اکاؤنٹس بنائے گئے اور یوروپی قانون سازوں اور صحافیوں کے پروفائلز مرتب کیے گئے۔ یہ کارروائی رپورٹ میں زیر جائزہ لیے گئے ۹ واقعات میں شامل تھی۔ رپورٹ میں دسمبر ۲۰۲۵ء سے اگست ۲۰۲۶ء کے درمیان انتھروپک کے اے آئی ماڈلز کے غلط استعمال کے معاملات کا جائزہ لیا گیا تھا۔ انتھروپک نے کہا کہ اسے 'مکمل یقین' ہے کہ اس مہم کی ہدایات متحدہ عرب امارات کی حکومت کے حکام کی جانب سے دی گئی تھیں۔ کمپنی کے مطابق اس کارروائی سے منسلک ایک داخلی دستاویز میں متحدہ عرب امارات کی اعلیٰ شخصیات کو اس کام کے مطلوبہ وصول کنندگان کے طور پر شناخت کیا گیا تھا۔ متحدہ عرب امارات نے ان الزامات پر تاحال عوامی طور پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا ہے۔ ان دعوؤں کی آزادانہ طور پر بھی تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔ انتھروپک نے کہا کہ یہ نتائج اس کی اپنی تحقیقات پر مبنی ہیں کیونکہ کمپنی کی اے آئی سروس کو اس کارروائی میں استعمال کیا گیا تھا۔ کمپنی کے مطابق متعلقہ اکاؤنٹ پر پابندی عائد کردی گئی ہے اور اضافی حفاظتی اقدامات متعارف کرائے گئے ہیں۔ اینتھروپک نے یہ بھی کہا کہ اس نے کارروائی سے متعلق معلومات دیگر اداروں کے ساتھ بھی شیئر کی ہیں۔ مبینہ طور پر اس کارروائی میں تقریباً ۳۰۰ جعلی سوشل میڈیا انفلوئنسر اکاؤنٹس شامل تھے۔ اس کے علاوہ ایک ایسی فرنٹ تنظیم بھی قائم کی گئی جس نے سوئٹزرلینڈ میں موجود ایک حقیقی انسانی حقوق کی تنظیم کی شناخت کی نقل کی اور ایسی رپورٹس شائع کیں جنہیں آزادانہ مواد کے طور پر پیش کیا گیا۔

پورٹسماؤتھ: مہاجر مخالف مظاہرے میں برقع پہننے والے شخص پر مقدمہ

نئی دہلی (ایم این این): پورٹسماؤتھ میں سنیچر کو مہاجر مخالف مظاہرے کے دوران برقع پہن کر اپنی شناخت چھپانے والے ایک شخص پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ ۶۷ سالہ ٹموتھی ملر ان متعدد مظاہرین میں شامل تھے جنہیں ہفتے کے آخر میں گرفتار کیا گیا۔ شہر کے وسط میں سیکڑوں افراد پر مشتمل 'ساؤتھ کوسٹ پیٹریاٹس' اور 'اسٹینڈ اپ ٹو ریسزم' کے مظاہرین ایک دوسرے کے آمنے سامنے آگئے تھے۔ ساؤتھمپٹن کے جج اینڈ علاقے کی شیر ووڈ ایونیو کے رہائشی ٹموتھی ملر کو پیر کو پورٹسماؤتھ مجسٹریٹس کورٹ میں پیش کیا جائے گا۔ ان پر مظاہرے کے دوران شناخت چھپانے والی چیز پہننے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ یہ کارروائی ایسے وقت میں ہوئی ہے جب رواں ماہ کے آغاز میں دائیں بازو سے تعلق رکھنے والے سیکڑوں مظاہرین نے پورٹسماؤتھ کا رخ کیا تھا اور شہر میں لائے گئے پناہ کے متلاشی افراد کو روکنے کی کوشش کی تھی۔ ہیمپشائر پولیس کے مطابق ۳۳ سالہ ڈیوڈ میک نیلی پر شاہراہ میں دانستہ رکاوٹ ڈالنے اور مجرمانہ نقصان پہنچانے کی کوشش کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ ایک ۱۶ سالہ نوجوان کو بھی گزشتہ اتوار ۶ بستی مرینا میں ہونے والی بدامنی کے سلسلے میں پرتشدد ہنگامہ آرائی کے شبہ میں گرفتار کیا گیا تھا۔

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ڈویژنل انجینئر ہیڈ کوارٹر، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل کاموں کیلئے کھلے ای۔ٹینڈرز طلب کرتے ہیں جو www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں اور جن کی ٹینڈر بند ہونے کی آخری تاریخ 05-10-2026 بوقت 15.00 بجے تک ہے۔ ٹینڈر دہندگان صرف ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک ہی اپنی اصل یا ترمیم شدہ ٹینڈرز پیش کرسکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینول ٹینڈرز منظور نہیں کی جائیں گی اور اگر کوئی مینول ٹینڈر موصول ہوتا ہے تو اس پر کوئی غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر فارم فیس اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے ہی کرسکیں گے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ مینول بھگتان منظور نہیں کیا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ آن کریں۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
11-09-2026	21-09-2026	05-10-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات		
1.	123-2026-27-ADEN-2-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ، فیروز پور کے تحت سینئر سیکشن انجینئر پاتھ فیروز پور کے سیکشن میں ٹریک رکھ رکھاؤ کیلئے متفرق پی۔ وے۔ (متفرق ریلوے ٹریک) کام۔"		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	4998675.33	100000.00	60 دن	12 مہینے
	اسی نوعیت کا کام:۔ "کوئی نہیں۔"			
2	140-2026-27-ADEN-1-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ، فیروز پور کے تحت سینئر سیکشن انجینئر ورکس، فیروز پور کے سیکشن میں فیروز پور کی کالونی نمبر 3 اور 4 (زون نمبر 2) میں موجودہ عمارتوں کی جنرل مرمت اور رکھ رکھاؤ کے ساتھ ساتھ نئے کام، تبدیلی اور ترمیم اور ہنگامی کام (2026-2027)		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	8995514.01	179900.00	60 دن	12 مہینے
	اسی نوعیت کا کام:۔ "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک۔"			

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں۔ اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔ ٹینڈر نمبر۔ 123-2026-27-ADEN-2-FZR & 140-2026-27-ADEN-1-FZR مورخہ 14-09-2026

3176/2026

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ترکی کی PISA درجہ بندی میں نمایاں بہتری، اردگان کا تینوں شعبوں میں ترقی کا دعوی

اتر ریلوے

ای۔نیلامی نوٹس

موضوع: ستمبر ماہ کے دوران منعقد ہونے والی سکریپ ای۔ نیلامی میں حصہ لینے کیلئے بولی دہندگان کو طلب کرنے کے سلسلے میں۔

بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے سینئر ڈویژنل میٹریل منیجر/ اتر ریلوے/ سٹورز برانچ/ جموں ڈویژن کے ذریعہ خواہشمند بولی دہندگان کو سکریپ میٹریل کی ای۔ نیلامی میں حصہ لینے کیلئے طلب کیا جاتا ہے۔ ستمبر میں منعقد کی جانے والی ای۔ نیلامیوں میں مجوزہ میٹریل میں پی۔ وے۔ ریل (P.Way Rails)، وہیکل، پرانے اور کنڈم اعلان شدہ عمارت اور دیگر سکریپ میٹریل شامل ہونگے، جنھیں ریلوے رولز کے مطابق نیلامی کیلئے دستیاب کرایا جائے گا۔ سکریپ میٹریل کی ای۔ نیلامی ستمبر ماہ کے دوران مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق منعقد کی جائے گی:

نمبر شمار	ای۔ نیلامی پروگرام نمبر	ای۔ نیلامی کی مقررہ تاریخ	مقررہ وقت
01	JAT092603	17.09.26	10:30
02	JAT092604	22.09.26	10:30
03	JAT092605	28.09.26	10:30

شرائط اور ضوابط:

خواہشمند بولی مقررہ شرائط اور ضوابط کے تحت ای۔ نیلامی میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ای۔ نیلامی سے متعلق مفصل معلومات، جس میں شرائط اور ضوابط اور دیگر ضروری تفصیلات شامل ہیں، متعلقہ IREPA ای۔ نیلامی پورٹل پر دستیاب ہے۔ ای۔ نیلامی میں حصہ لینے کے خواہشمند بولی دہندگان کو www.ireps.gov.in پر الیکٹرونک طور سے اپنا رجسٹریشن کرانے کی صلاح دی جاتی ہے۔ مزید معلومات کیلئے بولی دہندگان جموں ڈویژن سے ذیل طریقوں پر رابطہ کرسکتے ہیں:

ای۔میل: srdmmjatauction@gmail.com، موبائل: 9541901242,9541910570

سینئر ڈویژنل میٹریل منیجر/ جموں

3181/26

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

فلپائن کے مسلم اکثریتی خطے میں تاریخی پارلیمانی انتخابات، 80 نشستوں پر ووٹنگ

نئی دہلی (ایم این این): فلپائن کے مسلم اکثریتی جنوبی خطے بنگسامورو خود مختار علاقے میں پیر کے روز پہلی بار پارلیمانی انتخابات ہوئے۔ ان انتخابات کو کئی دہائیوں سے جاری شورش اور تشدد کے بعد خود حکمرانی کی جانے والی طویل اور مسلسل کوششوں میں ایک اہم قدم قرار دیا جارہا ہے۔ اتوار کو تاپاتوسٹی میں فائرنگ کے ایک واقعے میں ۳ افراد ہلاک اور ۱۵ زخمی ہوگئے، جس کے بعد شہر کا انتظام الیکشن کمیشن کے کنٹرول میں دے دیا گیا۔ کمیشن کے چیئرمین ایرون گارشیا نے بتایا کہ شہر کے لیے ایک منتظم مقرر کیا جائے گا۔ یہ اطلاع ایسوسی ایٹڈ پریس نے دی۔ اسی شہر میں ایک اور واقعے کے دوران ایک دیسی ساختہ بم پھٹ گیا، جس سے دھماکا خیز مواد لے جانے والا شخص زخمی ہو گیا۔ ایک مقام پر فائرنگ بھی ہوئی، تاہم اس میں کوئی زخمی نہیں ہوا۔ باسی لان کے علاقے میں واقع قصبے مالوسو کو بھی الیکشن کمیشن کے کنٹرول میں دے دیا گیا، جہاں ۶۸ میں سے ۳۶ پولنگ مراکز میں پہلے سے نشان زد بیلٹ پیپرز ملے تھے۔ گارشیا کے مطابق معاملہ سامنے آتے ہی متاثرہ پولنگ مراکز کے لیے نئے بیلٹ پیپرز چھاپنے کا حکم دے دیا گیا۔ انتخابات کے دوران سیکیورٹی کیلئے ۲۰ ہزار سے زائد فوجی اور پولیس اہلکار تعینات کیے گئے، جبکہ بھاری ہتھیاروں سے لیس اہلکار سڑکوں پر گشت کرتے رہے۔ ان انتخابات میں پارلیمنٹ کی ۸۰ نشستوں کے لیے ووٹنگ ہوئی۔ بنگسامورو خطے میں ۵ صوبے، ۳ شہر اور ۶۳ قصبے شامل ہیں،

ٹیکساس: ''غیر ملکی'' طلبہ کو نشانہ بنانے والے بو فرینچ کے پوسٹ پر انڈین امریکنز، ریپبلکنز کا شدید ردِعمل

نئی دہلی (ایم این این): ٹیکساس ریل روڈ کمشنر کیلئے ریپبلکن پارٹی کے امیدوار بو فرینچ (Bo French) نے ایک فٹ بال میچ کے دوران جیت کا جشن مناتے ہوئے یونیورسٹی آف ٹیکساس کے طلبہ کی ایک تصویر پوسٹ کی اور اس کے کیپشن میں انہوں نے لکھا کہ اس تصویر میں دکھائی دے رہے مجمع میں زیادہ تر غیر سفید فام بھیڑ اس بات کی عکاس ہے کہ امریکیوں کو ''غیر ملکیوں کے ذریعے بے دخل'' کیا جارہا ہے۔ اس پوسٹ کے وائرل ہونے کے بعد انہیں بڑے پیمانے پر شدید ردعمل کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اتوار کے روز کئے گئے اس پوسٹ میں فرینچ نے دعویٰ کیا کہ یونیورسٹی آف ٹیکساس (UT) پر ''غیر قانونی تارکین وطن اور غیر ملکی شہریوں کا غلبہ ہو چکا ہے''۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ ''ٹیکساس کے ان خاندانوں کیلئے روئے'' جو یونیورسٹی آف ٹیکساس میں داخلہ حاصل کرنے سے قاصر رہے کیونکہ یونیورسٹی نے مبینہ طور پر ٹیکساس کے باشندوں پر غیر ملکیوں کو ترجیح دی۔ میڈیا رپورٹس نے نشاندہی کی کہ تصویر میں موجود بہت سے طلبہ بظاہر جنوبی ایشیائی یا ہندوستانی نژاد دکھائی دے رہے تھے۔ واضح رہے کہ ٹیکساس تقریباً ۱۹ لاکھ ایشین امریکنز کا مسکن ہے، جن میں ۴ لاکھ ۵۰ ہزار سے زائد انڈین امریکنز شامل ہیں۔ ٹیکساس کے دارالحکومت آسٹن میں واقع یونیورسٹی آف ٹیکساس کے ۸۰ فیصد طلبہ ٹیکساس کے رہائشی ہیں، جبکہ بین الاقوامی طلبہ ۱۰ فیصد سے بھی کم ہیں۔ ریاست کا قانون ٹیکساس کے اعلیٰ کارکردگی دکھانے والے ہائی اسکول کے فارغ التحصیل طلبہ کیلئے ترجیحی داخلے کو بھی لازمی قرار دیتا ہے۔ اس متنازع پوسٹ پر فرینچ کی اپنی ہی پارٹی کے اندر سے شدید تنقید کی گئی۔ سینیٹر جان کارنن نے اسے عدم برداشت پر مبنی قرار دیا اور خبردار کیا کہ جب اس طرح کے بیانیے کا نوٹس نہ لیا جائے تو سیاسی جماعتیں ''خود کو تباہ'' کرلیتی ہیں۔ گورنر گریگ ایبٹ نے فرینچ کے تبصروں سے خود کو الگ کرتے ہوئے کہا کہ یہ تصویر دراصل اپنی ٹیم کی حمایت میں متحد ہونے والے ٹیکساس کے باشندوں کو دکھاتی ہے۔ تاہم، انہوں نے سخت امیگریشن پالیسیوں بشمول ریاستی یونیورسٹیوں میں ایچ-ون بی ویزوں کو منجمد کرنے کی بدستور حمایت کا اعادہ کیا۔ ریاستی نمائندے لیسی ہل نے اس پوسٹ کو دل دہلا دینے والا قرار دیا، جبکہ نمائندے جیریڈ پیٹرسن نے اسے نسل پرستانہ قرار دیتے ہوئے دلیل دی کہ کالج کے طلبہ کو ان کی جلد کے رنگ کی بنیاد پر نشانہ بنانے میں کوئی قدامت پسندی نہیں ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

نوجوان نسل میں پروان چڑھتے منفی رجحانات

تحریر۔۔۔۔
تحریم قاضی

کہتے ہیں نوجوان کسی قوم کا اثاثہ ہوتے ہیں اور ملک وقوم کی تقدیر کو سنوارنے کا فریضہ وہی سرانجام دے سکتے ہیں۔ اقبال نے بھی اس حوالے سے اپنی شاعری میں بہت کچھ کہہ رکھا ہے۔

اگر جواں ہوں میری قوم کے جسور وغیور
قلندری میری کچھ کم سکندری سے نہیں

تو کہیں نوجوانوں کو اپنی طاقت ولیاقت کا احساس دلاتے ہوئے کہا ہے کہ

نہیں تیرا نشیمن قصر سلطانی کے گنبد پر
تو شاہیں ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں میں
نہیں ہے ناامید اقبال اپنی کشتِ ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

بلاشبہ نوجوان نسل کسی بھی ملک وقوم کا قیمتی اثاثہ ہوتی ہے اور جو طاقت عزم وہمت نوجوان خون کا خاصا ہے وہ کسی اور سے توقع نہیں کی جاسکتی۔نوجوان اگر مثبت طرزِ عمل کا مظاہرہ کریں تو قوموں کی تقدیر بدل جاتی ہے۔ تاریخ میں ایسے دلیرا ور باہمت نوجوانوں کے کارنامے سنہری الفاظ میں رقم ہیں۔

دور حاضر پر نگاہ ڈالیں تو نوجوان نسل کی اکثریت کو دیکھ کر یوں محسوس ہوتا ہے جیسے وہ ایک مصنوعی زندگی بسر کررہی ہو۔ہمارے معاشرے میں چند گنے چنے نوجوانوں کے علاوہ باقی سب ایسے خطرناک اور مضرصحت وکردار مشاغل میں مصروف ہیں جو ایک متوازن معاشرے کی تباہی کا سبب بنتے ہیں۔ یہ مشاغل وعادات ناصرف ان کی انفرادی زندگیوں کے لئے نقصان دہ ہیں بلکہ اجتماعی سطح پر بھی دوسروں کو متاثر کرتی ہیں۔

اسکرولنگ: کوئی بھی کام بے مقصد کیا جائے تو اس کا نتیجہ صفر نکلتا ہے اور حاصل ہوتی ہے خواری تھکان ،ناامیدی۔سوشل میڈیا نے آکر جہاں لوگوں کو تنوع کا ایک وسیع ذریعہ فراہم کیا ہے۔وہیں اس کا بے مقصد استعمال ذہن کے لئے جنک فوڈ کی سی حیثیت رکھتا ہے۔فیسبک ہو انسٹاگرام، یوٹیوب یا پھر سنیپ چیٹ یہ تمام سماجی رابطے کی ویب سائٹس اگر غلط مقاصد کے لئے استعمال ہوں گی تو ان کا ذہنی صحت پر منفی اثر پڑے گا۔نوجوانوں کی اکثریت ہر وقت مصروف نہ ہونے کے باوجود مصروف دکھائی دیتی ہیں۔ اس سے ناصرف ان کی پڑھائی متاثر ہوتی ہے بلکہ بینائی پر بھی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

افسوسناک بات تو یہ ہے کہ وہ جن نام نہاد سیلبریٹیز کو فالو کرنے اور ان کا کونٹنٹ دیکھنے میں وقت ضائع کرتے ہیں ان کو اس بات کی پرواہ نہیں کہ ان کو فالو کرنے والے کون ہیں اور کون نہیں۔ حالیہ تحقیقات میں یہ خوفناک حقائق سامنے آئے ہیں کہ جو نوجوان سوشل میڈیا کا کثرت سے استعمال کرتے ہیں ان میں ذہنی امراض کا شکار ہونے کے زیادہ امکانات موجود ہیں۔ایک اور خطرناک عادت جس کا ذریعہ اکثر سوشل میڈیا ہی بنتا ہے وہ نوجوانوں میں پورنوگرافی کا بڑھتا ہوا رجحان ہے جو کہ اخلاقی و ذہنی پستی کے پاتال میں گرانے کا سبب بنتا ہے۔

اگر سوشل میڈیا سے جان چھڑانا چاہتے ہیں یا اس کے استعمال کو مثبت بنانا چاہتے ہیں تو اس پر کم سے کم وقت کو صرف کرنا پڑے گا۔اور اس بات کو بھی طے کرنا پڑے گا کہ کس حوالے سے معلومات درکار ہیں ،کیونکہ سوشل میڈیا پر وہی چیزیں تجویز ہوں گی جن سے متعلق سرچ کیا گیا ہوگا۔ بعض اوقات اپنی زندگی کو صحیح لائن پر لانے کے لئے سوشل میڈیا سے آف لائن ہونا ضروری ہوتا ہے۔

سوشل میڈیا کا مثبت استعمال بھی کیا جاسکتا ہے جیسے کہ بہت سے ایسے ایپس ہیں جن کے ذریعے نوجوانوں کو سکلز سیکھنے اور روزگار حاصل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ وہ معاشرے میں ہونے والے مسائل کو سوشل میڈیا پر اجاگر کرسکتے ہیں کسی مثبت سرگرمی کو فروغ دے سکتے ہیں۔ ہر چیز کا منفی ومثبت استعمال ممکن ہے فیصلہ خود کرنا ہوگا کہ سکے کے کس رخ کو دیکھنا ہے۔

دیر تک جاگنا: نوجوانوں میں ایک غیر صحت بخش عادت نے گزشتہ کچھ عرصے میں تیزی سے رواج پایا ہے۔اس عادت کی دو بنیادی وجوہات ہیں ایک تو ٹیکنالوجی سے رغبت اور دوسرا پڑھائی۔رات دیر تک جاگنا اور صبح دیر سے اٹھنا۔اس سے روٹین بری طرح متاثر ہوتی ہے۔نوجوان رات دیر تک ایپس اور گیمنگ میں وقت ضائع کرتے ہیں اور دیر سے سوتے ہیں۔ بہت سی ایپس اور دیگر پلیٹ فارمز اس طرح مرتب کئے گئے ہیں کہ ان کو بار بار دیکھا جائے جیسے کہ فیسبک ،ٹک ٹاک جیسی ایپس آپ کو نوٹیفکیشنز کے ذریعے بار بار آگاہ کرتی ہیں۔جس سے دھیان بٹتا ہے اور جو کام بھی جاری ہو اس میں خلل پڑتا ہے۔

نمود ونمائش: نوجوانوں میں ایک اور خطرناک رواج تیزی سے مقبولیت پارہا ہے جو کہ نمود ونمائش کا ہے۔اس کو مزید تقویت سوشل میڈیا نے دی ہے کیونکہ اس پر نوجوان مختلف برانڈز اور لگژری اشیاء کو دیکھتے ہیں۔انھیں یوں محسوس ہوتا ہے جیسے ہر ایک کی نگاہ انھی پر اٹکی ہے اور اس ضمن میں حلال حرام کی تمیز نہ کرتے ہوئے ہر وہ ذریعہ اپنانے کی پوری کوشش کرتے ہیں جو انھیں اپنی خواہشات کی تکمیل سے ہمکنار کرائے۔یعنی ان کے نزدیک سٹیٹس اور کسی انسان کو پرکھنے کا معیار یہ بن کر رہ گیا ہے کہ کسی کے پاس نمود ونمائش کے لئے کیا کیا موجود ہے۔

کسی انسان کو پرکھنے کا معیار جہاں اس کا اخلاق و کردار ہوتا ہے اس کے بجائے مادی اشیاء کو ترجیح دینے کا نتیجہ ہمارے سامنے تیزی سے بڑھتی ہوئی طلاقوں کی صورت میں آتا ہے تو کبھی جرائم کی صورت میں۔ بے شمار ایسے نوجوان ہیں جو مادیت پرستی کی بنا پر نجانے کتنے بڑے گناہوں کی دلدل میں پھنس چکے ہیں۔سگریٹ نوشی اور نشہ کا استعمال ان کی ذہنی کارکردگی کو صفر کردیتا ہے۔اپنی موجودہ حالت سے بے زاری انھیں ذہنی وروحانی عارضوں کی جانب دھکیلتی ہے۔جس عمر میں خود پر محنت کر کے وہ اپنا مستقبل سنوار سکتے ہیں اس عمر میں دوسروں کی ستائش اور تعریف بٹورنے میں مصروف رہ کر وقت برباد کردیتے ہیں۔

بہت سی نوجوان لڑکیاں جو معاشرے میں رائج حسن وخوبصورتی کے معیار پر پورا نہیں اترتی وہ شدید ذہنی دباؤ کا شکار ہوجاتی ہیں اور مختلف بیوٹی پروڈکٹس اور ٹریٹمنٹس کے چکر میں اپنی جلد کا نقصان کروا بیٹھتی ہیں۔ سمجھنے کی بات یہ ہے کہ شکل وصورت، نین نقش، قدوقامت ان سب پر انسان کا اپنا کوئی اختیار نہیں صناع نے جیسے انھیں تخلیق کیا ہے وہ بہترین صورت ہے۔ اگر کسی چیز کو بدل کر ہم اپنی زندگیوں میں تبدیلی لاسکتے ہیں تو وہ ہے ہمارا رویہ اور سوچ کا انداز۔

احساس ذمہ داری: ذمہ داری کا احساس ہونا اور اپنی ذمہ داریوں کو پہچاننا زندگی میں بے حد ضروری ہے۔جو شخص اپنی ذمہ داریوں کو قبول نہ کرے وہ زندگی میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔ بچوں کو اگر چھوٹی عمر سے ہی اپنی ذمہ داریوں کا احساس دلایا جائے تو وہ نوجوانی میں احساس ذمہ داری سے شناسا ہوتے ہیں۔ والدین کے کردار کو اس ضمن میں اہمیت حاصل ہے۔بچوں کو اپنی ذمہ داریوں سے روشناس کروائیں جیسے پھولوں پودوں کو پانی دینا، گھر کے کاموں میں والدہ کی مدد کرنا، اپنا ٹفن پلیٹ خود دھونا، موزے سنبھالنا، اپنی کتابوں کی حفاظت خود کرنا، گھر میں اگر کوئی بزرگ ہے ان کو دوا وقت پر دینا وغیرہ۔

یہ سب چھوٹے چھوٹے کام بچے کے اندر احساس ذمہ داری پیدا کرتے ہیں۔جس سے وہ جوانی میں بھی وقت کے ساتھ ساتھ اپنے اوپر بڑھتی ذمہ داریوں کو بوجھ نہیں سمجھتا۔اپنا بوجھ خود اٹھانے کی عادت سے بچہ خودمختار بھی بنتا ہے اور اپنی غلطیوں کوتاہیوں کا ذمہ دار کسی اور کو نہیں سمجھتا۔اس حوالے سے نوجوانوں کے والدین یہ شکایات کرتے ہیں کہ ان کے بچے ذمہ داری لینے کو تیار نہیں ہوتے جس سے وہ اذیت میں مبتلا ہوتے ہیں لیکن دیکھا جائے تو اس کی ایک وجہ والدین کا بچپن میں بچوں کو بے جا پیمپر کرنا اور ان کی ہر ضد اور لارڈ کو پورا کرنا بھی ہے۔

خواہشات اور ضروریات کے درمیان تمیز سیکھانا والدین کی ذمہ داری ہے اور اپنے وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے بچوں کی تعلیم وتربیت کا اہتمام کرنا یہ سب والدین کو سوچ سمجھ کر کرنا چاہیئے۔بچہ اگر مہنگے سکول میں پڑھنے کی ضد کرتا ہے تو اسے بیٹھ کر یہ سمجھانا کہ موجودہ وسائل میں یہ ممکن نہیں بچے کے اندر احساس اور حالات سے مطابقت پیدا کرنے میں مددگار ہوگا۔

تاخیر: ہم زندگی کو گمان پر گزارتے ہیں۔اگر گمان اچھا اور یقین مضبوط ہو تو زندگی اچھی گزرتی ہے۔ دور حاضر کے نوجوانوں میں مایوسی اور ناامیدی کی شرح بڑھ گئی ہے اور وہ پرامید ہونے کے بجائے ناامید ہوکر جدوجہد سے گریز کرنے لگے ہیں۔اس کی وجہ یہ بھی ہے وہ اپنا موازنہ دوسروں سے کرتے ہیں۔اور جو خواب دیکھتے ہیں اس پر شروع میں تو جوش وخروش سے کام کرتے ہیں مگر جب جلد اس میں کامیابی کے آثار دکھائی نہیں دیتے تو اسے بیچ راستے میں ادھورا چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ تاخیر ان کے خوابوں کی راہ میں رکاوٹ بن جاتی ہے۔اگر اپنے مقاصد کو حاصل کرنا ہے تو کسی بھی قسم کی تاخیر کے بنا مستقل جدوجہد کرنا ہوگی۔

نوجوانوں کو سب سے پہلے اپنے مقصد زندگی سے روشناس کرانا ضروری ہے۔ یہ سب والدین، اساتذہ، تعلیمی اداروں اور دیگر معاشرتی اداروں کے موثر کردار سے ہی ممکن ہے۔موجودہ دور میں سب سے اہم چیز نوجوانوں کو مادیت پرستی کی دوڑ سے نکالنا ہے اور اس کے لئے ضروری ہے کہ ان کے اندر روحانیت اور دین سے قربت ضروری ہے۔اخلاقی اقدار کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ اس ضمن میں بچوں کے ادب کا کردار فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ کیونکہ بچوں کی تربیت میں ادب، کہانیوں، لوریوں، نظموں اور یہاں تک کہ کھیلوں میں بھی در پردہ تربیت کا عنصر چھپا ہوتا ہے۔

جس قوم کے ہیروز نہیں ہوتے وہ دوسروں کی تقلید میں چل پڑتے ہیں۔ اپنے اسلاف کی زندگیوں کی کہانیاں مصیبت میں مشعل راہ ثابت ہوتی ہیں۔ پھر والدین کا اپنا کردار بچے کے لئے سب سے بڑا نمونہ ہوتا ہے جسے وہ آنکھ کھولتے سب سے پہلے دیکھتا اور شعوری و لاشعوری طور پر کاپی کرتا ہے۔والدین اگر اپنے بچے کو ایک صحت مند ذہنی و جسمانی صورت میں پروان چڑھتا دیکھنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے انھیں ایک مثبت ماحول فراہم کرنا ہوگا۔

وطن سرینگر

انسان من مانیوں پر گامزن

انسان جب نفس امارہ کی طرف راغب ہوتا ہے تو زمانے میں نئی نئی کہانیاں جنم لیتی ہیں اور نئے مسائل پیدا ہوتے ہیں ۔حالانکہ انسان کو زندگی گذارنے کے لئے نقشہ راہ دکھایا گیا ہے لیکن دستور حیات سے ہٹ کر اپنی من مانیوں پر گامزن ہے ۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انا پرستی اور دولت کی ہوس نے انسان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہے اور اس کے تمام اثرات نجی زندگی پر مرتب ہوجاتے ہیں ۔۔ موجودہ زمانے میں انسان مکمل طور تبدیل ہوا ہے ۔لوگ تو اپنے کاموں میں اس طرح مشغول ہوئے ہیں کہ کسی کو کوئی فرصت نہیں ہے۔ ہر ایک چیز، طریقہ ،تہذیب اور تمدن بدل گیا ہے۔عدیم الفرصتی کے عالم ان پُرانی تمام رسموں اور روایتوں کا جنازہ نکل چکا ہے کیونکہ آج سے پہلے کئی دہائی لوگوں کی رشتہ داری اور ہمسائیگی اتنی مضبوط تھی کہ کوئی بھی اپنے آپ کو تنہا محسوس نہیں کرتا تھا ہر ایک اپنے سے دوسروں کی بجائی اور خوشحالی میں خوش ہو جاتا تھا عبادت وعیادت اور خوشی وغم کی تقریبات و دیگر معمولات زندگی بہترین طریقے سے گذرتی تھی ۔لیکن اب سب کچھ بدلا بدلا سا لگ رہا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ماضی میں مجموعی طور انسان کی مالی حالت ابتر تھی غربت عام تھی اور لوگ عسرت کی زندگی بسر کرتے تھے لیکن ایک دوسرے کے سہارے جیا کرتے تھے، دکھ درد اور خوشیوں میں ایک دوسرے کا ہاتھ بٹاتے تھے مذہبی رواداری، مساوات اور بھائی چارہ ہر انسان میں چاہیے امیر تھا یا غریب کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہو اتھا۔ایک ساتھ روتے تھے اور ایک ساتھ مسکراتے تھے تب وہ لوگ غریب تھے لیکن پُرسکون اور فرحت بخش زندگی گذارتے تھے لیکن انسان نے اپنی نظریں دور کی منزلوں کی طرف دوڑائے اور وہ غربت کی تمام آزمائشوں سے تنگ آکر ترقی کی دوڑ میں آگے بڑھنے لگا لیکن اس دوڑ میں انسان اصلی وجود وحقائق سے دور ہوتا گیا یہاں تک کہ اشرف المخلوقات ہو کر بھی معاشی حیوان بن بیٹھا۔اس کے بنیادی محرکات یہ ہیں کہ انسان نے مذہب کے اصولوں کی پابندی اور اخلاقی اقدار کی پاسداری سے اپنا توجہ ہٹا کر بے راہ روی، منشیات کے دھندوں اور بے حیائی کے طور طریقوں میں داخل ہوگیا۔ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ ہر ایک شخص ایک دوسرے کا معاونِ و مددگار ہوتا ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ اگر آج بھی انسان مذہبی اصولوں اور اخلاقی اقدار کی پاسداری کرے تو عین ممکن ہے کہ انسان ترقی کے ساتھ ساتھ پُر امن اور خوشحال زندگی گذار سکتا ہے۔ اسکے لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان خود غرضی ، لالچ ،ذھوکہ بازی اور فریب کاری سے اپنے آپ کو دور رکھ کر انسانوں کی طرح زندگی گذاریں اس ترقی یافتہ دور میں انسان کو اپنے حقیقی وجود کی طرف اپنی نظریں مرکوز کرنی لازمی ہے۔ تاکہ انسان اپنے نفس کے ساتھ ساتھ دوسروں کے لئے بھی خیر خواہ اور ہمدرد ثابت ہو سکے تو ضرور وہ انسان زندگی کے غموں سے نکل کر خوشحالی کی طرف گامزن ہو جائے گا۔

اعلیٰ تعلیم ہی خواتین کو خود کفیل بنا سکتی ہے

تحریر۔۔۔۔۔بابر نفیس
ڈوڈہ، جموں

دس سال پہلے جموں وکشمیر میں لڑکیوں کی اعلی تعلیم کا رواج بالکل نہیں تھا۔ ہاں یہاں یہ بات قابل غور ہے کہ جموں کشمیر کے پہاڑی علاقوں میں آج بھی لڑکیوں کے اعلی تعلیم کا رواج نہیں ہے۔ مگر دیہاتوں میں رہنے والی پچاس فیصد خواتین اعلی تعلیم سے روشناس ہو چکی ہیں۔لڑکیوں کی اعلی تعلیم ہی انہیں خود مختار اور باصلاحیت بنا سکتی ہے۔وقتی حالات کے مطابق خواتین کا باصلاحیت اور بااختیار ہونا انتہائی اہم ہے۔ جموں وکشمیر کے ساتھ ساتھ پورے ہندوستان میں اگر خواتین وکو خودمختیار اور باصلاحیت بنانا ہوگا تو ان کو اعلی تعلیم حاصل کرنے کی اجازت دی جانی چاہیے۔اس سلسلے میں ایک دیہی خاتون کہتی ہیں کہ میری عمر پچاس سال ہے۔ میرا تجربہ یہی کہتا ہے کی لڑکیاں کم از کم اتنی پڑھی لکھی ہوں کہ وہ اپنا مستقبل اپنی مرضی سے لکھ سکیں۔لیکن افسوس ایسا دیکھنے کو نہیں ملتا ہے۔ جب میں چھوٹی تھی تب تعلیم کا اتنا زیادہ رواج نہیں تھا اور سکولوں کی بھی بہت زیادہ قلت تھی۔ انہوں نے کہا کہ آج کے اس دور میں اور اس گزرے دور میں زمین اور آسمان کا فرق ہے۔ میری شوق اتنے نہیں کہ میں اب خود تعلیم حاصل کروں لیکن مجھے امید ہے کہ میں اپنی لڑکیوں کو بہترین تعلیم سے روشناس کروں گی اور انہیں مستقبل لکھنے کا موقع دونگی ۔انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے کئی طرح کے اقدامات اٹھائے جاتے ہیں کہ خواتین کو مفت تعلیم دی جائے مگر جموں وکشمیر کے پہاڑی علاقوں میں کوئی بھی ردعمل دیکھنے کو نہیں ملتا ہے۔ جو نہایت ہی افسوس کی بات ہے۔

ان کے علاوہ ضلع ڈوڈہ کے پہاڑی علاقے سے ایک خواتین نے بات کرتے ہوئے کہا کہ اعلی تعلیم انسان کو اعلی معیار کا بنا دیتی ہے کیوں کہ اس کے بعد آپ کا ذہن خود مختیار رہنے کے لیے آپ کو مجبور کرے گا۔انہوں نے اس بات کو بڑی مضبوطی سے بیان کرنے کی کوشش کی کہ جب خواتین اعلی تعلیم یافتہ ہونگی تو اس کے ذہن میں زندگی بسر کرنے کے بہترین خیالات پیدا ہوں گے۔ تعلیم انسان کو بہتر انسان کی طرح جینا سکھاتی ہے۔اور بہترین زندگی گزارنے کے لیے انسان خود مختار ہونا لازمی ہے۔لیکن ایک عورت اس وقت تک خودمختیار نہیں ہوسکتی ہے جب تک اس کا ذہن آزاد نہیں ہوا اور یہ تعلیم کے بغیر ممکن نہیں ہوسکتا ہے۔ اگر ایک عورت کا ذہن غلامی کا شکار ہو تو وہ کبھی خود مختاری حاصل نہیں کر سکتی ہے۔اس سلسلے میں ایک خاتون نعیمہ زرگر سے بات کی تو انہوں نے بتایا کہ ہاں، پہاڑی علاقہ کی خواتین کو ابھی تک اعلی تعلیم سے سے سرفراز نہیں کیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دیہاتوں میں رہنے والی خواتین کئی طرح کے کام کرتی ہیں۔ہم نے بہت کم خواتین کو دیکھا جو پہاڑی علاقوں میں سے تعلق رکھتی ہیں اور کسی بھی پروگرام میں حصہ لے پاتی ہوں کیونکہ ان میں ایک ایسا معیار نہیں ہے جو انسان کو صلاحیت دیتا ہے۔ جبکہ قابل تلافی اس بات سے ہوتی ہے کہ خواتین کو کم سے کم تعلیم دینے سے بھی روکا جاتا ہے۔ ایک تعلیم یافتہ خاتون اور ایک غیر تعلیم یافتہ عورت میں زمین اور آسمان کا فرق ہوتا ہے جبکہ یہاں یہ بات ضروری ہے کہ خواتین کو اعلی تعلیم اگرچہ حاصل نہیں ہو لیکن کم از کم اتنی تعلیم سے روشناس ہوں جس سے آپ کا ذہنی معیار اس قدر ہو کہ آپ آج کے سماج میں ایک بہترین زندگی بسر کر سکیں۔

اس سلسلے میں ضلع پونچھ سے تعلق رکھنے والی تیس سالہ انجم آرا نے کہتی ہیں کہ مجھے اعلی تعلیم حاصل نہ کرنے پر کافی زیادہ دکھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کے اس دور میں بھی لڑکیوں کو لڑکوں کے مقابلے کم سمجھا جاتا ہے۔ جبکہ یہ بات دیکھنے کو ملتی ہے کہ اگرچہ لڑکیاں کسی مقام میں حصہ لیتی ہیں تو لڑکوں کے بمقابل کافی اچھے نتائج دیکھنے کو ملتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ مجھے اعلی تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ کھیل کود میں حصہ لینے کا بھی کافی زیادہ شوق تھا لیکن افسوس یہاں یہی بات پیش آئی کی لڑکوں کے مقابلے میں مجھے کم ترجیح دی گئی جس کی وجہ سے میں اپنا مستقبل بہتر نہیں دیکھ پائیں۔انہوں نے بتایا کہ انسان اپنے مستقبل کے لیے کافی زیادہ محنت کر سکتا ہے لیکن سوال یہ ہے کہ اسے مستقبل راہ گیر تو ہوں۔ان کے علاوہ کشمیر سے تعلق رکھنے والی ڈاکٹر طیبہ سے بات کی جو جموں کے بہترین ہسپتال میں بحثییت ڈاکٹر کام کرتی ہیں۔انہوں نے کہا کہ میں کافی سکون اور خوشی کی زندگی بسر کرتی ہوں۔ مجھے بچپن سے ہی ڈاکٹر بننے کا شوق تھا اور مجھے آزادانہ زندگی گزارنا بہت پسند تھا۔میرے ماں باپ نے مجھے اعلی تعلیم دی۔اور میری محنت میں وہ رنگ لایا کہ میں ڈاکٹر بن گئی۔ دراصل میرا کوئی بھائی نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ میرا بھائی ہوتا تو شاید ہی میں اعلی تعلیم حاصل کرتی اور شاید ہی اس سے اونچے مقام پر ہوتی۔انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنی لڑکیوں کو تعلیم دینے سے گریز نہ کریں۔انہوں نے کہا کہ لڑکوں کے برابر ہی لڑکیوں کا بھی ذہین ہوتا ہے بلکہ لڑکیوں کا دماغی توازن لڑکوں سے زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ انہوں نے والدین کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی لڑکیوں سے پوچھ کر ان کے مستقبل کا فیصلہ لیں۔

اس سلسلے میں جب ہم نے گورنمنٹ ڈگری کالج کشتواڑ کے فارسی نصاب کے پروفیسر منیش سے سے بات کی تو انہوں نے بتایا کہ ضلع انتظامیہ کے ساتھ ساتھ تعلیمی نظام کی جانب سے کئی طرح کے پروگرام کرائے جاتے ہیں تا کہ لڑکیوں کی تعلیم کو عام کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ آج سے دس سال پہلے اور آج کے حالات میں کافی زیادہ فرق دیکھنے کو مل رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ کافی زیادہ بہتر ہوگا کہ اگر والدین اپنی لڑکیوں کو کالج اور سکول جیسی تعلیمی اداروں میں داخلہ دلائیں اور انھیں اعلی تعلیم سے روشناس کرائیں۔آنے والا مستقبل سب کا بہتر ہوگا۔انہوں نے بتایا کہ ایک لڑکے کی تعلیم ایک گھر تک محدود رہتی ہے جبکی ایک لڑکی کی تعلیم دو خاندانوں کا مستقبل بہتر بناتی ہے۔

(چرخہ فیچرس)

کشمیر میں سوشل میڈیا مواد کا گرتا ہوا معیار تشویشناک

تحریر۔۔۔۔۔ریس مسرور

سوشل میڈیا دور حاضر میں زندگی کا ایک اہم حصہ بن چکا ہے۔ اس کا استعمال دوستوں، خاندان کے اراکین کے ساتھ جڑے رہنے اور حالات حاضرہ اور روزمرہ کے واقعات سے باخبر رہنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ ویب 2.0 (2.0web) کی ترقی کے ساتھ صارفین کے لیے یہ ممکن ہو گیا ہے کہ وہ اپنا مواد خود تیار کر سکیں اس طرح صارف اور ویب سائٹس کے درمیان تعامل کو قائم ہوگیا ہے۔ ویب 2.0 انٹرنیٹ پر کسی مخصوص تکنیکی اپ گریڈ کا حوالہ نہیں دیتا ہے۔ یہ صرف اس تبدیلی کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ 21 ویں صدی میں انٹرنیٹ کس طرح استعمال ہو رہا ہے۔ موجودہ دور میں صارفین کے درمیان معلومات کا تبادلہ بڑھ گیا ہے اور زیادہ باہمی ربط ہے۔ یہ نیا ورژن صارفین کو معلومات حاصل کرنے والے غیر فعال ناظرین کے طور پر کام کرنے کے بجائے تجربے میں فعال طور پر حصہ لینے کی اجازت دیتا ہے۔ ویب 2.0 نے لوگوں کو مضامین اور تبصرے شائع کرنے کے قابل بنایا، اور مختلف سائٹس پر صارف کے اکاؤنٹس بنانا ممکن ہوا، اس لیے زیادہ شرکت ہوئی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ہم اکثر سوشل میڈیا کے روشن پہلو کو اجاگر کرتے ہیں اور اس کے تاریک پہلو اور لوگوں کی زندگیوں میں اس کے برے اثرات کو نظر انداز کرتے ہیں۔ سوشل میڈیا کے استعمال سے کچھ عمومی منفی نتائج جڑے ہوئے ہیں جن میں اس کی لت، سائبر بدمعاشی، تنہائی، ڈپریشن، غلط معلومات اور پروپیگنڈہ شامل ہیں۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ سوشل میڈیا کی گفتگو بھی جگہ جگہ مختلف ہوتی ہے، رجحانات اور بحث ومباحثہ۔ مختلف جگہوں پر مختلف ہے، یہ ابھرتے ہوئے منظر ناموں اور صارفین کی سوچنے کی صلاحیت پر منحصر ہے۔ فیس بک سب سے بڑا اور مقبول سوشل میڈیا پلیٹ فارم ہے جس کے ماہانہ 2.9 بلین فعال صارفین ہیں اور اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ جموں وکشمیر UT کے پاس فیس بک کے صارفین کی بھاری اکثریت ہے لیکن یہ دیکھ کر کافی مایوسی ہوئی کہ یوزر (generateduser content) کا تیار کردہ زیادہ تر مواد بیکار اور فضول باتوں پر مشتمل ہے۔ پچھلے سال وادی کشمیر میں فیس بک کے کچھ پیج مینیجرز کی طرف سے ایک ٹرینڈ شروع کیا گیا تھا جس میں وہ کچھ سادہ لوح لوگوں کو نشانہ بناتے تھے اور ٹرول کرتے تھے۔ عام طور پر مختلف سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو اسطرح کی توہین کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ سوشل میڈیا پیجز بدقسمتی سے اتنے مقبول ہو گئے کہ چند ہی ہفتوں میں لاکھوں فالوورز اور لوگوں کو ٹرول کرنے اور ان کی توہین کرنے والے اس غیر مہذب مواد کو کشمیری عوام کی بڑی اکثریت نے پسند کیا۔ کئی مہینوں کے بعد اس رویے کی مذمت کی گئی اور ان ٹرولوں کی حوصلہ شکنی کی گئی کہ وہ اسے بہتر مواد تیار کرنے کی کوشش کریں۔ فیاض سکور پیو نامی ایک ذہنی طور پر بیمار شخص کو سوشل میڈیا پر متعارف ہوئے ایک سال سے زیادہ کا عرصہ ہو گیا ہے اور چند ہی دنوں میں وہ سوشل میڈیا خاص طور پر فیس بک پر کافی مقبول ہوا۔ کوئی بھی مہذب معاشرہ ایسے شخص کو اس کی پرواہ کیے بغیر اپنے حال پر چھوڑ دیتا ہے لیکن وادی کشمیر میں وقت کے ساتھ ساتھ فیاض سکور پیو ایک گھریلو نام اور سوشل میڈیا کی سنسنی بن گیا، وہ بہت سے سیاسی رہنماؤں، اداکاروں، فنکاروں سے زیادہ مقبول ہوا۔ اور دانشور۔ لوگوں نے مواد کی پرواہ کیے بغیر اس کا ایک ایک ویڈیو دیکھنا شروع کر دیا۔ مقبولیت کی اس سطح کو دیکھ کر میڈیا پرسنز (PersonsMedia)، پیجز Pages اور آؤٹ لیٹس OutletsMedia نے ویوز views، لائکس Likes اور سبسکرائبرز Subscribers حاصل کرنے کے لیے ان کی ایک ایک ویڈیو کو اپ لوڈ کرنا شروع کر دیا، کوئی بھی مہذب اور مہذب معاشرہ ان نام نہاد صحافیوں اور پیج مینیجرز کے اس طرح کے غلیظ رویے کی حوصلہ شکنی کرتا لیکن حیرانی کی بات ہے کہ کشمیری معاشرہ اس طرز عمل کو جاری رکھنے دے رہا ہے۔ ابھی ایک ماہ قبل فیس بک پر ایک اسکرین شاٹ گردش کر رہا تھا اور حقیقت کو اجاگر کر رہا تھا کہ ایک اسلامی اسکالر (مفتی) کے ایک ویڈیو کلپ کو ایک ہفتے میں 126 مرتبہ دیکھا گیا اور دوسری طرف کسی لڑکی کے ایک بیہودہ ڈانس کلپ کو ایک گھنٹے میں 3800 مرتبہ دیکھا گیا۔ یہ ہمارے سوشل میڈیا ڈسکورس اور صارف کے تیار کردہ مواد کے حجم کو بتاتا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ جے کے یوٹی میں 65 فیصد سے زیادہ نوجوان آبادی 35 سال سے کم ہے اور ان میں سے تقریباً سبھی سوشل میڈیا استعمال کر رہے ہیں اور جب ایسا مواد شیئر کیا جاتا ہے۔ پسند کرنے اور دیکھنے کے خطرناک نتائج نکل سکتے ہیں۔ چند ماہ قبل ایک ادبی شخصیت کو اپنا یوٹیوب اور فیس بک چینل بند کرنا پڑا کیونکہ اس کے فکری مواد کو پسند نہیں کیا گیا اور اس کے نتیجے میں مطلوبہ تعداد میں سبسکرائبرز اور ناظرین حاصل نہ ہو سکے۔ کہانی یہ ہے کہ ڈیجیٹل میڈیا آؤٹ لیٹس اور ان کے رپورٹرز کی ایک بڑی تعداد فیاض سکور پیو اور اس طرح کے دیگر ذہنی معذور یا ناکارہ افراد کے پیچھے پھر رہی ہے تاکہ ان کے چینلز پر کچھ ویڈیو مواد شائع کیا جا سکے۔ بہت سے ماہرین اور اسکالرز اس بات پر حیران ہیں کہ لوگ ایسے گندے پیجز کو فالو اور سبسکرائب کیوں کرتے ہیں جو کہ بہت ہی ناکارہ اور ناگوار مواد پھیلاتے ہیں؟ اس سے پہلے کہ حکام حرکت میں آئیں، یہ ذمہ داری پڑھے لکھے اور باشعور کشمیری شہریوں پر عائد ہوتی ہے کہ وہ اسطرح کی شیئرنگ کی مذمت اور حوصلہ شکنی کریں اور اس طرح کے عناصر کو بے نقاب کریں۔ فحش اور غیر مہذب مواد کو مقبول بنانا ان تمام فیس بک پیجز کو ان فالو اور ان سبسکرائب کر دیا جائے۔ سوشل میڈیا ڈسکورس کا اعلیٰ معیار قائم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ہم پہلے ہی جانتے ہیں کہ سوشل میڈیا میں کوئی خاص تھرڈ پارٹی فلٹرنگ، فیکٹ چیکنگ checking-Fact یا ایڈیٹوریل ججمنٹ Editorial judgment نہیں ہے جس سے پروپیگنڈہ، جعلی مواد اور ہیرا پھیری والی خبروں کی کوریج کو بہت زیادہ نمائش حاصل کرنا آسان ہے۔ باخبر لوگ ایسے مواد کو استعمال کرتے ہیں جو ان کے پہلے سے موجود عقائد کی تصدیق کرتا ہے اور کسی ایسی حقیقت کو نظر انداز کرتے ہیں جو ان کی رائے سے متصادم ہو۔ سوشل میڈیا الگورتھم AlgorithmmediaSocial تصدیقی تعصب کو بالکل نئی سطح پر لاتا ہے۔ ویب 2.0 اور سوشل میڈیا پر اپنے وقت کا بہتر استعمال کرنے کے لیے، اسے بہتر مواصلات، معقول گفتگو اور انسانی ہمدردی اور مہربانی پر مبنی مضبوط تعلقات استوار کرنے کے لیے استعمال کریں۔ ٹرول، غلط معلومات، پروپیگنڈے اور جعلی خبروں سے پرہیز کریں۔ سماجی اور ماحولیاتی مسائل کے لیے بیداری پیدا کریں اور پرامن ورچوئل اسپیس spaceVirtualPeaceful کو یقینی بنائیں۔

ریس مسرور
کپوارہ کشمیر
Rayeesrocks20@gmail.com

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

ایوش، ایس ایم سی، فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی۔ دوران میٹنگ سپیکر موصوف نے اس بات پر زور دیا۔

111

ہندوستان کو یہ جائزہ لینا ہوگا کہ مختلف مفادات کے درمیان توازن کس طرح قائم کیا جائے اور بدلتے ہوئے عالمی حالات میں ملک کے مفادات کا زیادہ مؤثر انداز میں تحفظ کیسے ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ وزیر خارجہ نے عالمی معیشت میں بڑھتے ہوئے تحفظاتی رجحانات اور تجارتی دباؤ کا حوالہ دیتے ہوئے

112

کھیلوں کے تئیں بڑھتی ہوئی دلچسپی اور جذبے کی عکاسی کرتا ہے۔ اٹل ڈلو نے کھلاڑیوں کے والدین کی بھی تعریف کی اور کہا کہ بچوں کو کھیلوں میں آگے بڑھنے کے لیے حوصلہ افزائی اور تعاون فراہم کرنا انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے والدین پر زور دیا کہ وہ اپنے بچوں کو ایسے پلیٹ فارم استعمال کرنے کی ترغیب دیں تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاکر کھیلوں کے میدان میں

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATE IN FAVOUR OFARIF MOHI UD DIN SHAGOO S/O GHULAM MOHI UD DIN SHAGOO R/O FRIUT MANDI PARIMPORA SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR

FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR /DEPENDENT CERTIFICATE TO THE NOKS OF DECEASED NAMELY GHULAM MOHI UD DIN SHAGOO S/O GHULAM MOHAMMAD SHAGOO R/O PARIMPORA SGR.

PUBLIC NOTICE

NOICE IS HEREBY GIVEN FOR INFORMAATION OF PUBLIC IN GENER THAT SRI /SMT GHULAM MOHI UD DIN SHAGOO S/O GHULAM MOHAMMAD SHAGOO R/O PARIMPORA SGR.

TEHSIL CENTRAL SGR WHO EXPIRED ON LEFT BEHIND FOLLOWING TABULATED FAMILY MEMBERS:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH DECEASED	AGE	MARITAL STATUS	M. INCOME	OCCUPATION
1.	SHAFEEQA	WIFE	60	WIDOW	NIL	H/ MAKER
2.	ZAHOOR AHMAD SHAGOO	SON	35	MARRIED	8000	DRIVER
3.	SHAHNAZA	DAUGHTER	33	MARRIED	6000	TAILOR
4.	MOHAMMAD RASIQ SHAGOO	SON	32	MARRIED	10000	BUSINESSS
5.	ARIF AHMAD SHAGOO	SON	23	UN MARRIED	NIL	STUDENTS

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED C.

NAIB TEHSILDAR
Zainakote

Government of JammuKashmir

Office of the Principal Government ANMT School Baramulla

Advertisement Notice Session 2026-27

The Application are invited on the prescribed format undergoing FMPHW course at ANMT School Baramulla for session 2026-27 as Notified by President J&K Nursing Council, Government Medical college Jammu/Srinagar vide No. JKNC-26/157/1400-1409 dated: 11-09-2026 .The eligible candidates should submit their application forms complete in all respects by or before 21th September 2026 till 4PM to the office of undersigned along with the attested copies of the certificates.

Terms and Conditions

1.Eligibility for Admission.

Candidates applying for Admission to 10th based Female Multipurpose Health Worker (F M P H W (Diploma Course must fulfill the following eligibility criteria.

A candidate must:

be a Domicile of UT of J&K.

have passed 10th class or equivalent examination from a recognized Board.

have not crossed upper age as 35years upto 01-01-2026have a valid certificate if applicable.

2.The candidates applying for this training must attach Photostat copies of the following certificates.

1. Domicile Certificate.
2. Date of Birth 10th.
3. Marks certificate 10th.
4. Reserve Category if any
5. 2passport size Photographs duly attested and affixed with the form

3.Selection will be purely made on merit basis i.e marks obtained in 10th class.

4.If upon verification any certificate is found ineligible her admission shall be cancelled ab-initio.

The details of the course/Duration/Intake/eli ibility for admission are given below as under:

S. No	Name of Course	Duration of the training course	Total leftover Seats	OM	EWS	SC	OBC	ALC/IB	ST1	RBA	ST2
01.	F.M.P.H.W	18Months	62	26	6	5	5	3	6	6	6

Note:

- The application form can be obtained from office of the undersigned.
- Incomplete application forms will not be accepted in any case.

Sd/- Principal Government
ANMT School Baramu

DIPK No:5713/26

Government of JammuKashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION ANANTNAG

NIT 86OF R&B/Anantnag/2026-27/E-TENDERING/7179-88

DATED 14-09-2026

For and on behalf of the Lt. Governor, Union Territory of J&K e-tenders are invited on %age basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following works:-P

S. No	Name of Work	Estimated Cost Rs in Lacs	Cost of T/Doc.	Earnest Money	Time of Completion	Major Head of Account	Class of Contractor
1.	Repair /Renovation of Quarter No.16 Full at Govt Housing Colony Khanabal Anantnag (Part B(	7.69 Lacs Contract Price exclusive of GST: 6.5 2) + 1 8 %G S T Amount 1.17(	300	15380-/	30Days	District Capex NFB(2026-27	CEE, DEE Class & MSME's Only
2.	Upgradation and Improvement of Approach road connecting village Shamsipora with NH-44	3.73 Lacs Contract Price exclusive of GST: 3.1 6) + 1 8 %G S T Amount 0.57(	200	7460-/	15Days	M & R M.H 3054(	DEE Class& MSME's Only

ProjectAuthority:1.District Development Commissioner Anantnag.

2.Superintending Engineer R&B Circle Anantnag.

Position of AAA : /1 .Accorded vide Order No. 446 . DDCA of 2026.Dated 09.09.2026.

Authorization 2.Authorized vide Order No. ARD/SEA/2026-27/24 Dated 14.09.2026.

1. The NIT Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Bill of quantities (B.O.Q.(Set of terms-and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental websitewww.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below:

S.No.	Particulars	Dated
1	Date of Issue of Tender Notice	14-09-2026
2	Period of Downloading of bidder documents	From 15-09-2026 09:00AM(To 21-09-202604:00PM
3	Bid submission Start Date	From 15-09-2026(09:00AM
4	Bid Submission End Date	To 21-09-2026(04:00PM
5	Date and time of opening of bid(online	22-09-2026(10:30 AM(In the office of Executive Engineer PWD(R&B(Division Anantnag.

1. Bids must be accompanied with a Receipt of cost of Tender document/Tender Fee deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099)Division Name, Bidder Name, NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned on the Receipt (The Date of transaction should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date(and Receipt of EMD (2 %of advertised Cost .(also deposited in a Centralized Designated Pooling Bank Account bearing No. 0470010200000099)Division Name, Bidder Name, NIT No. and Item No/ Name of Work to be mentioned on the Receipt). The Date of receipt of EMD and Tender Fee should be between the date of Start of Bid and Bid Submission End Date. (The same EMD/Tender Fee receipt should not be used in more than one Tender/Bid.

2. All the Bidders have to submit Earnest Money/Bid Security (EMD@2 %of Advertised Cost .(Non submission of Earnest Money/Bid Security shall render the bidder as No-responsive.

Note:a. MSME's are required to pay only 50 %of Tender Document Cost or Rs500.-/whichever is lower.

b. MSME's are required to pay only 50 %of the amount of EMD/ Bid Security or Rs 5000.-/whichever is lower

3. The Bid security amount of the successful Bidder shall, upon completion of the bidding process be transferred from single Centralized Designated Pooling Bank Account to Performance Security Deposit Head on Authorization from HoD during the currency of contract agreement including defect liability period. In addition, the differential amount of performance security shall be furnished by the Bidder in cash to the designated Authority. Failure to produce differential amount of Performance Security shall render the L1 as non-responsive and case for debarring of the Contractor for a period of 01 Year be forwarded to Higher Authorities.

Sd/-Er. Mohammad Waseem
Executive Engineer.
R&B Division Anantnag

DIPK No: 5735/26

باقیات

101

مطالبہ کیا کہ اجلاس کو تقریباً 30 دن تک بڑھایا جائے تاکہ ارکان اسمبلی کو عوامی مسائل اٹھانے کیلئے مناسب وقت مل سکے ۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے دفتر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے قائد حزب اختلاف نے کہا کہ اسمبلی وہ بنیادی فورم ہے جہاں منتخب نمائندوں کے ذریعے عوام کی شکایات اور توقعات حکومت کے سامنے رکھی جاتی ہیں اور ان کے حل کیلئے کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے

102

جہاں بی جے پی کی حکومت نہیں ہے۔ عمر عبداللہ نے بی جے پی کی قیادت والے نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کے اندر موجود اختلافات کی طرف بھی اشارہ کیا اور کہا کہ اس کے کچھ اتحادی اپنی ریاستوں میں یو سی سی کے نفاذ کے حق میں نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ رپورٹس کے مطابق، جنتا دل (یونائیٹڈ) نے واضح طور پر کہا ہے کہ بہار میں اس کا نفاذ نہیں کیا جائے گا۔ تو جب ان کے اپنے اتحادی ہی اس کے لیے تیار نہیں ہیں، تو وہ یہ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ اسے پورے ملک میں نافذ کیا جانا چاہیے؟۔ انہوں نے کہا کہ اتنی اہمیت کے حامل اقدام کا فیصلہ پارلیمنٹ کو کرنا چاہیے

103

پیش رفت کی رپورٹ بھی طلب کی جاسکتی ہے، جس کے بعد ضرورت کے مطابق فیصلے کیے جانے کا امکان ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ جموں و کشمیر انتظامیہ سے متعلق مختلف اہم معاملات اس وقت زیر غور یا زیر التوا ہیں اور لیفٹننٹ گورنر کی واپسی کے بعد ان پر پیش رفت متوقع ہے۔ تاہم ذرائع نے ان معاملات کی نوعیت، تعداد یا ان سے متعلق ممکنہ فیصلوں کی تفصیلات ظاہر نہیں کیں ۔ لیفٹننٹ گورنر کی واپسی کو انتظامی اعتبار سے اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے،

104

کیلئے تحریک کا باعث ہے۔

105

اے سی آر جموں سمیت 5 افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا اے سی بی کے ترجمان کے مطابق ایف آئی آر نمبر 12/2026 پولیس اسٹیشن اے سی بی سینٹرل جموں میں درج کی گئی ہے۔ مقدمے میں اُس وقت کے اسسٹنٹ کمشنر ریونیو جموں نثار احمد شاہ اور چارنجی افراد کو مبینہ طور پر فائدہ اٹھانے والوں کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ اے سی بی کے مطابق یہ کارروائی ابتدائی انکوائری کے نتائج کی بنیاد پر عمل میں لائی گئی

106'

کوششوں اور مضبوط شراکت داری کے ذریعے ہی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے DRDO اور صنعت کے درمیان تعاون کو محض دفاعی مصنوعات کی تیاری تک محدود نہ رکھنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ صنعت اور DRDO کے درمیان شراکت داری تحقیق، ڈیزائن، آزمائش، سرٹیفکیشن اور مکمل مینوفیکچرنگ ویلیو چین تک پھیلنی چاہیے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ مصنوعی ذہانت ، ڈرونز اور دیگر ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی مستقبل کی جنگوں میں انتہائی اہم کردار ادا کریں گی ۔ انہوں نے دفاعی صنعت سے اپیل کی کہ وہ تکنیکی اختراعات کے عمل کو مزید تیز کرے اور مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے نئی ٹیکنالوجیز کی تیاری پر توجہ مرکوز کرے۔ انہوں نے حالیہ دور میں مصنوعی ذہانت کے ذریعے تیار کی جانے والی تصاویر کا حوالہ دیتے ہوئے

107

سروکار نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی معاملات اپنی جگہ اہم ہیں، تاہم ترقی ایک الگ معاملہ ہے اور کسی کو بھی لداخ کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بننے دیا جانا چاہیے۔ 11ویں لداخ زنسکار فیسٹیول کا افتتاح کرنے کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے لداخ کے لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ نے کسی کا نام لیے بغیر کہا کہ لداخ کے عوام کو خود دیکھنا چاہیے کہ اگست 2019 میں لداخ کو مرکز کے زیر انتظام خطہ بنائے جانے کے بعد سے علاقے میں ترقی کے میدان میں کتنی پیش رفت ہوئی ہے۔ سکسینہ نے کہا کہ ''کچھ لوگ اپنے سیاسی مقاصد کو آگے بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں اور انہیں لداخ کی ترقی سے کوئی حقیقی سروکار نہیں ہے۔'' انہوں نے کہا کہ لداخ کے عوام باشعور اور مخلص ہیں اور اگر کوئی انہیں گمراہ کرنے کی کوشش کرتا ہے تو یہ اس شخص کی غلطی ہے۔ لیفٹننٹ گورنر نے لداخ میں سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے میں ہونے والی نمایاں توسیع کا حوالہ دیتے ہوئے

108

میں 28 جونیئر سکیل جے کے اے ایس افسران اور 27 جے اینڈ کے اکاؤنٹس (گزیٹیڈ) سروس کے اکاؤنٹس افسران شامل ہیں۔ اس موقعہ پر وزراء جاوید احمد ڈار اور ستیش شرما، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سیکرٹری دھیرج گپتا، کمشنر سیکرٹری جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ ایم راجو، جی اے ڈی کے سینئر افسران، نئے تعینات افسران اور ان کے والدین موجود تھے

109

کیلئے مختلف اقدامات پر کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا ''سنگرمال اور جہانگیر چوک پر سلپ لینز کے دو ڈیزائن تیار کیے گئے ہیں اور آئندہ چند روز میں ان پر کام شروع ہونے کی توقع ہے۔

110

انصاف و پارلیمانی امور اچل سیٹھی، صوبائی کمشنر کشمیر انشل گرگ کے علاوہ سیکورٹی، ٹریفک، اطلاعات، مہمان نوازی و پروٹوکول، اسٹیلیس، صحت،

از نیابت گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب بشیر احمد راتھر ولد عبدالغنی راتھر ساکنہ ارچندر ہامہ سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود عظمیٰ بشیر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیان نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ارچندر ہامہ سنگھ پورہ میں ہی مسلسل طور رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود عظمیٰ بشیر مورخہ 29/05/2012 کو پیدا ہوئی ہیں۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ با اجلاس نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

عنوان: درخواست منجانب محمد مقبول موچی ولد غلام احمد موچی ساکنہ ارچندر ہامہ تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ نسبت OBC سرٹیفکیٹ بحق پسران خود عرفان مقبول و سمیر مقبول و دختر خود بسمہ مقبول

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص و عام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی OBC پیش کی ہے جو کہ فتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ و بیانات نمبردار وہ چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع ارچندر ہامہ سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور ''موچی'' خاندان سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسران خود عرفان مقبول و سمیر مقبول و دختر خود بسمہ مقبول کیلئے OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ نیز سائل مذکور کی ماہوار آمدنی 35280 روپے ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	ساکنہ	آمدنی م
محمد مقبول موچی ولد غلام احمد موچی	۵۰	سرکاری ملازم	ارچندر ہامہ	
مسماۃ رفیقہ بیگم زوجہ محمد مقبول موچی	۴۸	گھریلو کام	---	
عرفان مقبول پسر---	۲۸	مزدوری	---	
سمیر مقبول موچی پسر---	۲۵	زیر تعلیم	---	
بسمہ مقبول دختر---	۲۵	---	---	
مسماۃ رقیہ گل زوجہ عرفان مقبول	۲۷	گھریلو کام	---	
عائشہ عرفان دختر---	۷	زیر تعلیم	---	
اقصیٰ عرفان دختر---	۲	---	--	
فرزان عرفان پسر---	۳	شیر خوار	---	

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE IRFAN JAVAID & ASSOCIATES

1.HAJI GHULAM QADIR WANI S/O ABDUL GAFFAR WANI
2. ADVOCATE IRAN QADIR
3. Dr. ARIF WANI
BOTH SONS OF HAJI GHULAM QADIR WANI
ALL R/O,S OF GANGHBUGH GR
4. ZEENAT RASOOL W/O IDREES HMAD R/O SOIBUGH BUDGAM
5. SHABNUM RASOOL D.O GHULAM RASOOL R/O GANGHBUGH A/PSOIABUGH
6. IDREES AHMAD S/O GHULAM MOHD BANGEE R/O SOIABUGH BUDGAM
.[Caveators's]
Versus

Public at Large

..Non-Caveator's

In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION FOR LATE ENTRY OF DATE OF BIRTH CERTIFICATE IN FAVOUR OF BASHIR AHMAD SHEIKH S/O GH.NABI SHEIKH R/O UMARABAD ZAINAKOTE SGR.S

PUBLIC NOTICE

THE REGISTRAR BIRTH & DEATHS SMC HAS SUBMITTED CASE FILE PERTAINING TO BIRTH OF OF BASHIR AHMAD SHEIKH S/O GH.NABI SHEIKH R/O UMARABAD ZAINAKOTE SGR WITH DOB AS 22-11-19615, HE FILE IS UNDER PROCESS IN THIS OFFICE .IN THIS CONNECTION ,IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION FOR ISSUANANCE OF SAID CERTIFICATE , HE/SHE MAY CONTACT THIS OFFICE WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO ONJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE MIAN MUZAFAR IQBAL & ASSOCIATES

1.MOHAMMED SALEEM MALLA S/O GH MOHAMMAD MALLA R/O NOOR BAGH
.[Caveators's]
Versus

Public at Large

..Non-Caveator's

In the matter of : Caveat Petition

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

PUBLIC NOTICE

I SHEIKH SHAHID SALEEM [APPLICANT`S NAME] S/O GHULAM NABI SHEIKH R/O PAMPOSH COLONY NATIPORA SGR HAVE APPLIED FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR CERTIFICATAE BEFORE THE TEHSILDAR , CHANAPORA/NATIPORA SGR.

IT IS HEREBY NOTIFIED THAT MY FATHER NAMELY SHEIKH GHULAM NABI EXPIRED ON 18-07-2014 LEAVING BEHIND THE FOLLOWING LEGAL HEIRS:

S.NO.	NAME	AGE	RELATIONSHIP WITH DESEASED
01	SALEEMA BANO	86	WIDOW
02	SHEIKH SHAHID SALEEM	56	SON
03	SHEIKH ARSHID SALEEM	53	SON
04	SHEIKH AMEER SALEEM	50	SON

.IF ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THERE OF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO TO HAVE WAIVED.

NAME OF APPLICANT SHEIKH SHAHID SALEEM
CONTACT 7006693798.

آئی سی سی نے انگلینڈ کے خلاف سلو اوور ریٹ پر پاکستانی ٹیم پر جرمانہ عائد کیا

نئی دہلی (ایم این این):انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں کلین سویپ کے بعد پاکستان کرکٹ ٹیم کو سلو اوور ریٹ پر ایک اور بڑا دھچکا لگا ہے۔ آئی سی سی نے تیسرے ٹیسٹ میں مقررہ وقت سے ۱۱/اوورز کم کرانے پر پاکستان پر بھاری جرمانہ عائد کرتے ہوئے ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ کے ۱۱/قیمتی پوائنٹس بھی کاٹ لئے۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کو ایک اور دھچکا لگا ہے اور انگلینڈ سے ٹیسٹ سیریز میں کلین سویپ کے بعد ٹیم پر سلو اوور ریٹ پر جرمانہ بھی عائد کر دیا گیا ہے۔ آخری ٹیسٹ میں سلو اوور ریٹ پر پاکستان ٹیم کو بڑی سزا کا سامنا کرنا پڑا ہے، پاکستان ٹیم کو سلو اوور ریٹ پر ۵۰/فیصد میچ فیس کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ جرمانے کے باعث پاکستان ٹیم نے ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ کے قیمتی پوائنٹس بھی کھو دیے ہیں، پاکستان ٹیم کے ۱۱/ ورلڈ ٹیسٹ چمپئن شپ پوائنٹس بھی کٹ گئے ہیں، ڈبلیو ٹی سی میں پاکستان کے ۵/ پوائنٹس رہ گئے ہیں۔ آئی سی سی کے مطابق پاکستان نے انگلینڈ کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میں ٹارگٹ ٹائم میں ۱۱/اوورز کم کیے، جس پر آئی سی سی کے کوڈ آف کنڈکٹ کے تحت کارروائی کی گئی۔ کپتان پاکستان ٹیسٹ ٹیم بابر اعظم نے غلطی تسلیم کی اور سزا کی کارروائی مکمل کر لی گئی۔

کینی بیڈناریک نے الٹیمیٹ چمپئن شپ کا خطاب جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این):امریکی رنر کینی بیڈناریک نے ورلڈ ایتھلیٹکس الٹیمیٹ چمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مردوں کی ۱۰۰/ میٹر دوڑ کا خطاب اپنے نام کیا۔ اولمپکس میں ۲۰۰/ میٹر دوڑ میں ۲/بار کے سلور میڈلسٹ بیڈناریک نے اس مقابلے میں ۹.۸۵/ سیکنڈ کے وقت کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا۔ یہ اس سیزن کا ان کا بہترین وقت تھا۔ جمائیکا کے اوبلیک سیویل (۹.۹۰/ سیکنڈ) دوسرے اور امریکہ کے رونی بیکر (۹.۹۳/ سیکنڈ) وقت کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ جیتنے کے بعد متعدد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے بیڈناریک نے کہا "یہ میرے لئے بہت معنی رکھتا ہے کیونکہ مقابلہ بہت سخت تھا۔ اتنے مضبوط کھلاڑیوں کے درمیان جیت حاصل کرنا واقعی ایک بڑی بات ہے۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ آخر کار کوئی خطاب جیتنے پر کیسا محسوس ہو رہا ہے، تو انہوں نے کہا "مجھے یقیناً راحت محسوس ہو رہی ہے کیونکہ گزشتہ چند برسوں سے بس سلور، سلور اور سلور ہی مل رہا تھا۔ اتنے اچھے ایونٹ میں جیت حاصل کرنا واقعی بہت معنی رکھتا ہے، کیونکہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ میں گولڈ میڈل جیتنے کی صلاحیت رکھتا ہوں۔

ہندوستان کی نگاہیں 8/ویں خطاب پر، فائنل میں سری لنکا سے ٹکر

نئی دہلی (ایم این این):خواتین کے ایشیا کپ ۲۰۲۶ء کے فائنل مقابلے میں اتوار کو ہندوستان کا مقابلہ سری لنکا سے ہوگا۔ دونوں ٹیموں کے درمیان یہ میچ دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ اس میچ میں ٹیم انڈیا ریکارڈ ۸/ویں بار خطاب جیتنے کے ارادے سے میدان پر اترے گی۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم ایشیا کپ ۲۰۲۴ء کے فائنل میں سری لنکا کے ہاتھوں ملنے والی شکست کا بدلہ لینے کے ارادے سے بھی میدان میں اترے گی۔ ٹورنامنٹ میں ہندوستانی ٹیم کی کارکردگی شاندار رہی ہے۔ ہرمن پریت کور کی قیادت میں ٹیم انڈیا نے کوئی بھی میچ ہارے بغیر فائنل تک کا سفر طے کیا ہے۔ سیمی فائنل مقابلے میں ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بنگلہ دیش کو ۴۰/رنوں سے شکست دی تھی۔ بلے بازی میں شیفالی ورما اور اسمرتی مندھانا شاندار فارم میں نظر آئی ہیں۔ تاہم ہرمن پریت کور اور رچا گھوش بلے سے کچھ خاص کمال نہیں دکھا سکی ہیں۔ گیند بازی میں شری چرنی، دیپتی شرما اور پریما راوت اثر دار ثابت ہوئی ہیں۔ وہیں تیز گیند بازی میں کرانتی گوڑ اور نندنی شرما نے بھی بلے بازوں کو کافی پریشان کیا ہے۔ اس سے پہلے ہندوستانی ٹیم ۷/بار ایشیا کپ کا خطاب اپنے نام کر چکی ہے۔ اتوار کو ہرمن پریت اینڈ کمپنی کی نظریں آٹھویں بار اس ٹرافی کو جیتنے پر ہوں گی۔ دوسری طرف سری لنکا نے سیمی فائنل میں پاکستان کو شکست دے کر فائنل کا ٹکٹ حاصل کیا ہے۔ چامری اتاپتو کی قیادت میں ٹیم اپنے خطاب کا دفاع کرنے سے محض ایک قدم دور ہے۔ اتاپتو کی کارکردگی بلے اور گیند دونوں سے شاندار رہی ہے۔ وہیں، ہرشا سمروکرما بھی اچھے فارم میں دکھائی دے رہی ہیں۔ گیند بازی میں چھودی پربودھا مسلسل وکٹیں نکالنے میں کامیاب رہی ہیں۔ دبئی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم کی پچ سے ٹورنامنٹ میں اسپن گیند بازوں کو کافی مدد ملی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ابتدائی اوورز میں تیز گیند باز بھی اپنی چھاپ چھوڑنے میں کامیاب رہے ہیں۔ یہاں بلے بازوں کو رن بنانے کے لئے جدوجہد کرنی پڑی ہے۔ اتوار کو دبئی میں موسم مکمل طور پر صاف رہنے کی توقع ہے اور بارش ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ ۲۰۲۴ء کے فائنل کے زیادہ تر کھلاڑیوں کے ایک بار پھر خطابی میچ میں آمنے سامنے ہونے کی وجہ سے ہرمن پریت کور کی ٹیم کوئی کسر نہ چھوڑنے کیلئے پرعزم ہو گی،

سیلینا جیٹلی نے مرحوم بیٹے شمشیر کو سالگرہ پر یاد کیا، قبر پر پھوٹ پھوٹ کر روئیں

نئی دہلی (ایم این این):بالی ووڈ اداکارہ سیلینا جیٹلی نے اپنے مرحوم بیٹے شمشیر کی سالگرہ کے موقع پر ایک ایسی ویڈیو شیئر کی ہے، جس نے ان کے مداحوں کو جذباتی کر دیا۔ ویڈیو میں اداکارہ اپنے بیٹے کی قبر کے پاس زمین پر بیٹھی نظر آرہی ہیں۔ وہ قبر پر پھول رکھتی ہیں اور اپنے آنسوؤں کو روک نہیں پاتیں۔ بیٹے کو کھونے کا درد ان کے چہرے اور آنکھوں میں صاف دکھائی دیتا ہے۔ اس ویڈیو کے ساتھ سیلینا نے ایک طویل اور انتہائی جذباتی نوٹ بھی لکھا، جس میں انہوں نے اپنے بیٹے کو یاد کرتے ہوئے ایک ماں کے درد، محبت اور اس خلا کے بارے میں بتایا ہے، جسے وہ آج بھی محسوس کرتی ہیں۔ اداکارہ ان دنوں ایک مشکل دور سے گزر رہی ہیں اور اکثر سوشل میڈیا پر اپنی زندگی کے حالات بیان کرتی رہتی ہیں۔ سیلینا نے اپنی پوسٹ کا آغاز ہیش ٹیگ #HappyBirthdayInHeaven کے ساتھ کیا۔ انہوں نے لکھا کہ ان کی خواہش ہے کہ جب زندگی اپنے فطری اختتام کو پہنچے تو ہندوستان میں ان کی آخری رسومات ادا کی جائیں اور ان کی راکھ آسٹریا میں ان کے بیٹے شمشیر کے ساتھ رکھی جائے۔ اداکارہ کے مطابق ایک ماں کی اس سے بڑی خواہش اور کیا ہو سکتی ہے کہ وہ اس بچے کے قریب رہے، جسے وہ زیادہ عرصے تک اپنی بانہوں میں نہیں رکھ سکیں۔

شیفالی ورما اور مندھانا کی سری لنکا کیخلاف ہاف سنچریاں

نئی دہلی (ایم این این):افتتاحی بلے بازوں شیفالی ورما (۶۸) اور اسمرتی مندھانا (۵۹) کی شاندار نصف سنچریوں اور ان کے درمیان ۱۲۹/رنوں کی افتتاحی شراکت کی بدولت ہندوستان نے سری لنکا کے خلاف خاتون ایشیا کپ کے فائنل میں اتوار کو ۲۰/اوور میں ۵/وکٹ پر ۱۸۳/رنوں کا مضبوط اسکور بنایا۔ شیفالی اور اسمرتی نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کے فیصلے کو درست ثابت کرتے ہوئے نصف سنچریاں بنائیں اور ۱۲۹/رنوں کی شراکت داری کی۔ شیفالی نے ۳۹/ گیندوں پر ۶۸/ رنوں کی اپنی اننگز میں ۹/ چوکے اور ۲/ چھکے لگائے، جبکہ اسمرتی نے ۳۹/ گیندوں پر ۵۹/رنوں میں ۵/چوکے اور ۳/ چھکے مارے۔ جی کمالنی نے محض ۵/ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۱۵/ رنوں میں ایک چوکا اور آخری گیند پر چھکا مارا۔ ہرمن پریت کور نے ۱۴/ اور رچا گھوش نے ۱۷/ رن بنائے۔ ہندوستان کے لئے یہ شاندار اختتام رہا، جس نے ایشیا کپ کے اس بڑے فائنل میں سری لنکا کے سامنے مشکل ہدف رکھا۔ آغاز سے ہی ماحول بن گیا تھا جب اسمرتی مندھانا اور شیفالی ورما نے پاور پلے میں تیزی سے رن بنائے اور شاندار افتتاحی شراکت کے ساتھ مضبوط بنیاد رکھی۔ تاہم، اوپنرز کے آؤٹ ہونے کے بعد سری لنکا نے شاندار واپسی کی۔ درمیانی اوورز میں رن بنانے کی رفتار سست ہو گئی اور مسلسل کئی وکٹ گرنے سے ٹیم کی رفتار متاثر ہونے کا خطرہ پیدا ہو گیا۔ لیکن آخر میں تیزی سے رن بناتے ہوئے ہندوستان مضبوط اسکور تک پہنچ گیا، خاص طور پر پچ کی سست رفتار کو دیکھتے ہوئے۔ جہاں تک سری لنکا کی بات ہے تو اس کی گیند بازی بہت ہی خراب تھی۔

میسی کا شاندار گول بھی انٹر میامی کو نیش وِل کے خلاف فتح نہ دلا سکا، مقابلہ برابری پر ختم

نئی دہلی (ایم این این):ارجنٹائنا کے عالمی شہرت یافتہ فٹبالر لیونل میسی نے ایک بار پھر اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے شاندار گول اسکور کیا، لیکن ان کی ٹیم انٹر میامی نیش ول ایس سی کے خلاف کامیابی حاصل نہ کر سکی اور میچ ۲-۲/ کی برابری پر ختم ہوا۔ مشرقی علاقہ کی ٹاپ ٹیموں کے درمیان کھیلے گئے اس سنسنی خیز میجر لیگ ساکر (ایم ایل ایس) مقابلے میں نیش ول نے انجری ٹائم میں گول کرکے میامی کی یقینی نظر آنے والی فتح چھین لی۔ میچ کا آغاز نیش ول کے لیے شاندار رہا۔ سام سرج نے صرف چوتھے منٹ میں اینڈی ناجر کی پاس پر گول کرکے مہمان ٹیم کو ۰-۱/ گول کی برتری دلادی۔ انٹر میامی نے ۱۹/ویں منٹ میں واپسی کی، جب نیش ول کے دفاعی کھلاڑی ریڈ بیکر وائٹنگ سے کارنر کک کے دوران گیند اپنے ہی گول میں چلی گئی، جس کے نتیجے میں اسکور ۱-۱/ گول ہو گیا۔ پہلے ہاف کے دوران میسی نے کئی مرتبہ نیش ول کے دفاع کو دباؤ میں رکھا، تاہم انہیں گول کرنے میں کامیابی نہیں ملی۔ دوسرے ہاف میں انٹر میامی نے حملے تیز کر دیئے اور ۶۳/ویں منٹ میں میسی نے اپنی کلاس کا شاندار مظاہرہ کیا۔ روڈر یگوڈی پال سے گیند حاصل کرنے کے بعد میسی نے پنالٹی ایریا کے باہر سے بائیں پاؤں سے زبردست شاٹ لگایا جو نیش ول کے گول کے نچلے بائیں کونے میں جا پہنچا۔ اس گول کے ساتھ میامی نے ۱-۲/ گول کی برتری حاصل کر لی۔ یہ میسی کا موجودہ ایم ایل ایس سیزن میں ۱۹/واں گول تھا، جس کے ساتھ وہ لیگ کے ٹاپ اسکورر بھی بنے ہوئے ہیں۔ نیش ول کے خلاف ان کی کارکردگی بھی غیر معمولی رہی ہے: وہ ۲۰۲۳ء میں انٹر میامی سے وابستہ ہونے کے بعد اس ٹیم کے خلاف تمام مقابلوں میں ۷/ گول کر چکے ہیں۔ ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ میسی کا گول انٹر میامی کو اہم تین پوائنٹس دلانے کے لیے کافی ہوگا، لیکن نیش ول نے آخری لمحے تک ہمت نہیں ہاری۔

ہندوستان نے جونیئر ویمنز ایشیا کپ 2026ء کا خطاب جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این):ہندوستانی جونیئر خواتین ہاکی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جونیئر ویمنز ایشیا کپ ۲۰۲۶ء کا خطاب اپنے نام کر لیا۔ فائنل میں ہندوستان نے میزبان چین کو سخت مقابلے کے بعد ۰-۱/ گول سے شکست دے کر مسلسل تیسری مرتبہ اے ایچ ایف ویمنز جونیئر ایشیا کپ کی ٹرافی جیتنے کا اعزاز حاصل کیا۔ اس کامیابی کے ساتھ ہندوستان نے ایف آئی ایچ جونیئر ورلڈ کپ میں بھی اپنی جگہ پکی کر لی ہے۔ فائنل کا واحد اور فیصلہ کن گول سائکا چندر کانت مانے نے میچ کے ۱۷/ویں منٹ میں کیا۔ ابتدائی کوارٹر میں دونوں ٹیموں کے درمیان زبردست مقابلہ دیکھنے کو ملا اور کوئی بھی ٹیم گول کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ دوسرے کوارٹر کے آغاز میں ہندوستان نے حملہ تیز کیا اور سائکا نے موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے گیند کو جال میں پہنچا کر ٹیم کو ۰-۱/ کی برتری دلا دی۔ برتری حاصل کرنے کے بعد ہندوستانی کھلاڑیوں نے دفاع میں انتہائی نظم و ضبط کا مظاہرہ کیا۔ ٹیم نے ہاف ٹائم تک اپنی ایک گول کی برتری برقرار رکھی۔ تیسرے کوارٹر میں چین نے واپسی کی کوشش کی، لیکن ہندوستانی دفاع نے میزبان ٹیم کے حملوں کو موثر انداز میں ناکام بنا دیا۔ آخری کوارٹر میں بھی ہندوستان نے دباؤ کو برداشت کیا اور چین کو گول کرنے کا کوئی موقع نہیں دیا۔ آخر کار آخری سیٹی بجنے کے ساتھ ہی ہندوستان نے ۰-۱/ گول کی تاریخی فتح حاصل کر لی۔ یہ ہندوستان کی اے ایچ ایف ویمنز جونیئر ایشیا کپ میں مسلسل تیسری کامیابی ہے۔ ٹیم نے اس سال کے آغاز میں مقرر کیے گئے کوچ تم وہائٹ کی نگرانی میں منظم تربیتی پروگرام کے تحت تیاری کی تھی، جس کا نتیجہ ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کی صورت میں سامنے آیا۔ ہندوستان کا ٹورنامنٹ میں سفر بھی قابل ذکر رہا۔ کوارٹر فائنل میں ہندوستان نے روایتی حریف پاکستان کو ۰-۱۹/ کے بڑے فرق سے شکست دی،

کرن سنگھ نے 2/آئی ٹی ایف ایم-15/خطاب جیت لئے

نئی دہلی (ایم این این): راؤنڈ گلاس ٹینس اکیڈمی کے ایتھلیٹ کرن سنگھ نے آئی ٹی ایف سرکٹ میں اپنی شاندار کارکردگی جاری رکھتے ہوئے انڈونیشیا کے بالی میں بالی بیچ کنٹری کلب میں کھیلے گئے آئی ٹی ایف ایم ۱۵/ عمان مینس ورلڈ ٹینس چمپئن شپ میں مسلسل دوسرے ہفتے اپنا دوسرا سنگلز خطاب جیت لیا ہے۔ کرن نے گزشتہ ہفتے اسی مقام پر ایم ۱۵/ ٹورنامنٹ میں سنگلز خطاب جیتا تھا اور ان مسلسل ۲/ خطابی فتوحات کے دم پر انہوں نے ۳۰/ رینکنگ پوائنٹس حاصل کئے ہیں۔ اس جیت کے ساتھ، کرن کے نام اب سنگلز میں کل ۵/ اور ڈبلز میں ۳/ خطابات ہو گئے ہیں۔ ۲۳ سالہ ہندوستانی کھلاڑی نے ہارڈ کورٹ پر کھیلے گئے ایک انتہائی سخت فائنل مقابلے میں امریکہ کے چانگ (اے ٹی پی ۱۲۹۶) کو ۵-۷، ۵-۷/ سے ہرا کر کامیابی کے ساتھ اپنے خطاب کا دفاع کیا۔ خطابی مقابلے کے سفر میں، پانچویں سیڈ کرن نے کوارٹر فائنل میں ہیڈن جونز (اے ٹی پی ۱۴۷۵) کو ۵-۷، ۱-۶/ سے شکست دی۔ اس کے بعد سیمی فائنل میں ان کا مقابلہ راؤنڈ گلاس ٹینس اکیڈمی کے ہی ساتھی اور چوتھی سیڈ دگوجے پرتاب سنگھ (اے ٹی پی ۵۵۷) سے ہوا۔ جہاں انہوں نے کامیابی حاصل کی۔

ہندوستانی مردوں کی جونیئر ہاکی ٹیم نے ریکارڈ چھٹی بار جونیئر ایشیا کپ جیت لیا

نئی دہلی (ایم این این):ہندوستان کی جونیئر مردوں کی ہاکی ٹیم نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے جونیئر ایشیا کپ ۲۰۲۶ء کا خطاب ریکارڈ چھٹی بار اپنے نام کر لیا۔ مو کی ٹریننگ بیس پر اتوار کو کھیلے گئے فائنل میں ہندوستان نے جنوبی کوریا کو ۱-۴/ گول سے شکست دے کر نہ صرف براعظمی چیمپئن شپ پر قبضہ برقرار رکھا بلکہ ایف آئی ایچ جونیئر ہاکی ورلڈ کپ کے لیے بھی کوالیفائی کر لیا۔ فائنل میں ہندوستانی ٹیم نے ابتدا ہی سے میچ پر اپنی گرفت مضبوط رکھی۔ ہندوستان کی جانب سے اجیت یادو، انمول ایکا، پربھ دیپ سنگھ اور آشو موریہ نے گول کیے، جبکہ جنوبی کوریا کی جانب سے واحد گول لی من ہیوک نے کیا۔ ہندوستان نے میچ کا آغاز جارحانہ انداز میں کیا اور نویں منٹ میں اجیت یادو نے ٹیم کے لیے پہلا گول داغ کر برتری حاصل کی۔ صرف چار منٹ بعد ۱۳/ویں منٹ میں انمول ایکا نے دوسرا گول کرکے ہندوستان کی برتری ۰-۲/ گول کر دی۔ پہلے کوارٹر کے اختتام تک ہندوستان نے دو گول کی سبقت برقرار رکھی۔ دوسرے کوارٹر کے آغاز میں بھی ہندوستان نے دباؤ برقرار رکھا۔ ۲۱/ویں منٹ میں پربھ دیپ سنگھ نے ہندوستان کے لیے تیسرا گول کیا، جس کے بعد جنوبی کوریا کی مشکلات مزید بڑھ گئیں۔ ہندوستان نے ہاف ٹائم تک ۰-۳/ گول کی مضبوط برتری حاصل کر لی۔ ۲۰۰۰ء کی چیمپئن جنوبی کوریا کو دوسرے ہاف میں واپسی کے لیے غیر معمولی کارکردگی دکھانے کی ضرورت تھی، لیکن ہندوستانی دفاع اور حملہ دونوں نے اسے ایسا موقع نہیں دیا۔ ۵۰/ویں منٹ میں آشو موریہ نے ہندوستان کے لیے چوتھا گول کرکے اسکور ۰-۴/ گول کر دیا۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ GENERAL
CARINGLY YOURS

Hospital Bills can Exhaust your Family's Hard Earned Life Savings

Bajaj General Family Health Care policy covers you and your family from expenses incurred during hospitalization along with the added benefits of Health Prime Rider.

Bajaj General Family Health Care's Benefits:

- In Patient Hospitalization Expenses
- Pre & Post Hospitalization Expenses
- Sum Insured Reinstatement Benefit
- Organ Donor Expenses
- Road Ambulance
- Day Care Procedures

Benefits of Health Prime Rider:

- Investigations Cover
- 24*7 Unlimited Tele Consultation
- 139000+ Doctors
- Rider for both Individual & Family Floater Basis**
- Preventive Health Check-up (45+ Test Parameters at Network Centers)

**Based on the variant opted in health plan

To Know More Contact your J & k Bank's Relationship Manager

Bajaj General Insurance Limited (Formerly known as Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd.) Bajaj Insurance House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: Family Health Care-BAJHLIP22024V032122-,Health Prime Rider(Group)-BAJHLGA22166V012122 | web: www.bajajgeneralinsurance.com |Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144 | careforyou@bajajgeneral.com For more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BGI-O-JK-003/18-12-2025

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj General Insurance Limited [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale.

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,